محبت خوش گماں ہے

PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY
www.pdfbooksfree.pk

PDFBOOKSFREE.PK

خلیل اللہ فاروقی

جملہ حقوق بحق شاعر محفوظ ہیں

کتاب کا نام:	محبت خوش گماں ہے
شاعر:	خلیل اللہ فاروقی
اہتمام:	محمد احمد، ڈاکٹر غنا ہاشمی
کمپوزنگ:	سسٹم گرافکس، کراچی
اشاعتِ دوم:	دسمبر 2007ء
اشاعتِ سوم:	اکتوبر 2008ء
اشاعتِ چہارم:	اگست 2009ء
قیمت:	300 روپے
ناشر:	ریشم پبلی کیشنز، 0333-2274660
ڈسٹری بیوٹر:	گلستان نیوز ایجنسی، اخبار مارکیٹ، فریئر روڈ، کراچی۔

Phone: 021-2733755
021-2762443
0300-2680248

انتساب:-

اپنی بہت ہی پیاری امّی جان اور بے حد
شفیق بابا جان کے نام......!
جن کی بے پایاں محبت اور بے پناہ
شفقت، میرا سب سے قیمتی اثاثہ اور جن
کی دعائیں میری لافانی محافظ ہیں۔

PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY
www.pdfbooksfree.pk

Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

حسن ترتیب

اظہارِ سپاس	8
اعترافِ کرم	9
یہی جانا کہ کچھ نہیں جانا	10
اللہ ہے بس پیار ہی پیار	15
بات کرائے حرا کی تنہائی	18
اِک مہرباں حصار	20
4۔ایک شعر	21
محبت کے تصور کو اگر تصویر کرنا ہے	22
تمہاری بھیگتی پلکوں سے میں نے بار ہا پوچھا	25
سمجھوتہ	27
ایک شعر	29
سالگرہ	30
خوش کلامی	32
محبت خوش گماں ہے	33
ایک شعر	36
ایک کہانی کو انجام درپیش ہے	37
کہو پھر کیا کیا جائے	39
انکشاف	42
محبت کرنے والے دل	43
ایک شعر	45
بڑی پرسکون تھی یہ زندگی	46
ایک شعر	47
وہ کون مہ جبین تھی	48
خوش گمانی کی عینک لگا کر	50
ایک شعر	52
شامِ غم مسکرانے لگی	53
خوشبو کا سفر	54
مگر ابھی تک کوئی کمی ہے	55
کاش	56
ترکِ تعلق کھیل نہیں ہے	57
ایک شعر	59
محبت اِک دعا ہے	60
ایک معصوم تمنا	62
ایک شعر	63
چھوڑ کے تم کو جانے والا	64
ناممکن	66
رخصتی	67
ایک شعر	70
بارش کی یہ پہلی بوندیں	71
میں ایسی محبت کرتا ہوں	73
میں ایسی محبت کرتی ہوں	78
ایک شعر	85
بزمِ طرب میں ایسے بھی کچھ لوگ مل گئے	86
محبت جاودانی ہے	88
کوئی بے نام سی وحشت	89
فطرت	94

PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY
www.pdfbooksfree.pk

Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

تمہیں مجھ سے محبت ہے	95
خدشہ	97
رفتگاں کی یاد	98
دل کی آنکھیں	101
سبھی کچھ چھوڑ آیا ہوں	102
ایک شعر	104
اب بھی ہر دسمبر میں	105
ایک میٹھی سی مسکراہٹ	109
محبت کے چراغوں کو ہوا کیسے بجھائے گی	110
ایک شعر	113
بڑی خوشی پہ وہ ہنستا تھا غم پہ روتا تھا	114
کمالِ عشق	115
یہاں سب کو تلاشِ رفتگاں ہے	116
ایک شعر	118
محبتوں کی کہانیاں	119
ایک شعر	121
ساون	122
ایک شعر	125
مہ و سالِ آشنائی	126
خوبصورت مشورہ	128
کوئی جادہ نہیں کوئی منزل نہیں	129
ایک شعر	131
کہو ہم مسکرائیں گے	132
ہم دشت نشینوں کو بھی گھر بخش دیا ہے	133
کبھی میٹھی کبھی کڑوی	134
محبت جن سے ہوتی ہے	135
جادو ہیں ترے نین	138
بے بسی	139
ایک شعر	140
سمندر کا پیغام ہوا کے نام	141
ایک دن اس طرح بھی ہوتا ہے	143
ایک شعر	145
اک پیار بھرا تحفہ	146
ایک شعر	148
کیا خواب سا عالم ہے	149
ایک شعر	150
تمہارے پاس کیا کچھ ہے	151
میں سمجھ رہا ہوں تری نظر میں چھپا ہوا جو سوال ہے	152
یہ ورثہ رفتگاں کا اب تمہارے نام کرتے ہیں	153
ایک شعر	155
احساس	156
آہن رُبا	158
زلزلہ اور بابِ رحمت پہ دستک	159
تمہاری خوشبو	161
ایک شعر	164
ایک دن ملیں گے ہم	165
وحشتِ انا	167
راستہ صرف خوش گمانی ہے	168
یہ کیسی رفاقت ہے	172
یومِ محبت	175

PVL PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY www.pdfbooksfree.pk

Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

اظہارِ سپاس

میں اپنے گُرو جناب طاہر۔اے۔خان اور محترمہ سیما طاہر کے لیے سراپا سپاس ہوں جن کی راہ نمائی، مشاورت اور رفاقت نے تخلیق کے میدان میں میرے ذہن و قلم کو روانی کا گُر سکھایا اور مجھے زندگی میں ہر نئے چیلنج کا خوش دلی اور پامردی کے ساتھ سامنا کرنے کا ہنر منتقل کیا۔

اعترافِ کرم

میں اپنے پہلے شعری مجموعے کی اشاعت پر ان تمام محترم ہستیوں کا تہہِ دل سے ممنون ہوں جن سے مجھے براہِ راست یا بالواسطہ فیضِ تلمذ حاصل رہا ہے اور اپنے تمام محبین اور مخلصین کا شکر گزار ہوں جن کی دعائیں ہمیشہ میرے شاملِ حال رہی ہیں۔

بطورِ خاص میں اپنے یارِ طرحدار و دلدار، کپولا گروپ کے روحِ رواں رفیق احمد رنگون والا کے پُر جوش اور بے لوث تعاون پر اُن کے لیے سراپا تشکر ہوں۔ ربّ مہربان سے دُعا ہے کہ ہماری دیرینہ رفاقت یونہی قائم و دائم رہے۔

PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY
www.pdfbooksfree.pk
Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

یہی جانا کہ کچھ نہیں جانا

"محبت" بظاہر ایک چھوٹا سا لفظ ہے مگر اس کوزے میں معنی کا ایک دریا نہیں بلکہ بے انتہا وسیع، بے حد عمیق اور پُر اسرار سمندر بند ہے، جس میں جذبات کی طغیانی کبھی پُر شور جوار بھاٹے کی کیفیت پیدا کر دیتی ہے اور کبھی ایک ناقابلِ فہم بھید بھرا سکوت ایسی گہری چُپ طاری کر دیتی ہے کہ ہر طرف سنّاٹے کا پہرہ لگ جاتا ہے۔

اس سمندر کا نمک ہر مجنوں کی آنکھ سے ٹپک کر اسی کے زخموں پر گرتا ہے اور انھیں ہمیشہ ہرا رکھتا ہے۔ محبت کے اسیر اس نمک پاشی کو اذیت نہیں بلکہ راحت سمجھتے ہیں اور محبت کے شکر گزار ہوتے ہیں کہ اس کی یہ ستمگری اس لازوال کسک کو جنم دیتی ہے جو محبت کا حاصل ہے۔

یاد ہیں غالبؔ مجھے وہ دن کہ وجدِ ذوق میں
زخم سے گرتا تو میں پلکوں سے چُنتا تھا نمک

وحی کی طرح محبت کے لیے بھی قدرت مخصوص دلوں کا انتخاب کرتی ہے جو اپنی حساسیت میں کسی بے حد نفیس اور نہایت قیمتی شیشے کی طرح نازک ہوتے ہیں مگر برداشت کے لیے ہمالہ کا جگر رکھتے ہیں۔

محبت میرے لیے محض ایک جاوداں زندگی ہی نہیں بلکہ ایک جاوداں مضمون بھی ہے، جس کا ہر باب، ہر صفحہ، ہر سطر، ہر تصویر، ہر منظر، ہر مرحلہ، ہر موڑ ایک طلسمِ ہوشربا ہے۔ ایک رومان انگیز کہر ہے، ایک بھید بھری دُھند ہے، ایک مہربان پھوار ہے اور ایک نامہربان

غبار....! پُر اسرار کہانیوں کے رسیا کسی متجسس بچے کی طرح میں "بڑوں" کی اس "عجیب و غریب" کتاب کو کبھی ابتداء، کبھی درمیاں اور کبھی انتہاء سے پڑھنے اور سمجھنے کی کوشش کرتا ہوں مگر ہار ہار جاتا ہوں پر اس کتاب کو طاقِ نسیاں پر رکھ دینا میرے لیے ممکن ہی نہیں، مجھے یہ حیرت کدہ بار بار اپنی طرف بلاتا ہے۔

میں اکثر سوچتا ہوں کہ محبت میں ایسی کیا طاقت اور ایسی کون سی کشش ہے کہ اس نے بے شمار زمانوں سے اَن گنت انسانوں کو اپنا محب، طالب، عاشق، مجنوں اور مجذوب بنا رکھا ہے۔

آخر محبت ہے کیا؟ یہ جاننے کے لیے میں نے اُن مشاہیر سے رجوع کیا جن کا دل اس جذبے سے لبریز ہے، جن کا ذہن اسی کے بارے میں سوچتا ہے اور جن کی تحریر کا ہر لفظ اس کی مہک میں رچا بسا ہے۔ میرے کانوں میں شیکسپیئر کی آواز گونجی......

"Doubt thou the stars are fire

Doubt that the sun doth move

Doubt truth to be a liar

But never doubt I Love."

چارلس ڈکنز نے سرگوشی کی:

"Love is utter submission"

خلیل جبران کی ندا آئی:

"آسمانوں سے محبت ہمارے دل پر اُترتی ہے اور پھر سب کچھ بدل کر رکھ دیتی ہے۔ ہمارے لیے ہر منظر، ہر موسم اور ہر کیفیت کے معنی تبدیل کر دیتی ہے۔ ایک نیا احساس جگا دیتی ہے۔ پھول زیادہ خوش رنگ، مُشک اپنی خوشبو سے کچھ اور سوا، سبزا اور بھی زیادہ تراوٹ بخش اور

PVL
PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY
www.pdfbooksfree.pk
Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

مزید ہرا ہو جاتا ہے۔ ساون رُت کی ٹھنڈی پون اور جھومتی گھٹا جذبات میں آگ لگا دیتی اور پھر بارش تو بالکل پاگل کر دیتی ہے۔ خوش گمانی کی حسین پریاں ہمیں اپنی نرم وگداز بانہو میں سمیٹ لیتی ہیں اور بڑے ناز و ادا سے ہماری آنکھوں پر خوابوں اور خواہشوں کی خوش دلفریب اور دل آرام کلیاں باندھ دیتی ہیں۔"

میر صاحب نے ایک سربستہ راز کھولا:

محبت نے ظلمت سے کاڑھا ہے نور
نہ ہوتی محبت نہ ہوتا ظہور

مرزا غالب نے سرشاری کے عالم میں کہا:

محبت میں نہیں ہے فرق جینے اور مرنے کا
اُسی کو دیکھ کر جیتے ہیں جس کافر پہ دم نکلے

شیفتہ کی پُرسوز آہ سنائی دی۔

شاید اسی کا نام محبت ہے شیفتہ
اِک آگ سی ہے سینے کے اندر لگی ہوئی

پھر بھی اس جذبے کا اسرار مجھ پر پوری طرح نہیں کھل سکا۔ خدا جانے آخر محبت ہے کیا......! حکایت ہے روایت ہے، حقیقت ہے خواب ہے، نخلستاں ہے سراب ہے، عذاب ہے ثواب ہے، دعا ہے بددعا ہے، جزا ہے سزا ہے، رسائی ہے نارسائی ہے، بے اختیاری ہے اختیار ہے، بے اعتباری ہے اعتبار ہے، چپ ہے اظہار ہے، اقرار ہے انکار ہے، خزاں ہے بہار ہے، گیان ہے دھیان ہے، سکوت ہے شور ہے، کمزوری ہے زور ہے، زخم ہے مرہم ہے، شعلہ ہے شبنم ہے، شیشہ ہے پتھر ہے، گلزار ہے خاکستر ہے، آگ ہے پانی ہے،

خاک ہے ہوا ہے، مرض ہے دوا ہے، سود ہے زیاں ہے، عمل ہے امتحاں ہے، بے زبانی ہے زباں ہے، کہی ہے اَن کہی ہے، تنہائی ہے ہمرہی ہے، رستہ ہے منزل ہے، حاصل ہے رائیگانی ہے، ہجر ہے وصل ہے، اضطراب ہے سکون ہے، خواہش ہے خواہش کا خون ہے، لمسِ اوّل سے آسودگی کے آخری لمحے تک جسم کا ہیجان اور لذّت سے بھرپور سفر ہے، ناآسودہ خواہشوں کا ویران نگر ہے، دل کا دل سے جُڑاؤ اور روح کی روح سے پیوستگی ہے، سرخوشی ہے سرگرانی ہے، مراد ہے نامرادی ہے، بقاء ہے فنا ہے، تشکیل ہے تجسیم ہے بناؤ ہے، انشقاق ہے انتشار ہے بگاڑ ہے، ملن ہے جدائی ہے، قسمت سے پنجہ آزمائی ہے، پیشقدمی ہے پسپائی ہے، آرزو ہے مرگِ آرزو ہے، قیام ہے رکوع ہے، سجدہ ہے قومہ ہے، مراقبہ ہے طواف ہے، بوسہ لینے کی بے ساختہ خواہش کا محور سنگِ مقدس ہے، چُھو لینے کی بے اختیار تمنا کا مرکز پاکیزہ ریشمی غلاف ہے، دیوانہ وار سعی ہے پُرجوش سنگباری ہے، خلاّقی کا کمال ہے، حلقۂ دامِ خیال ہے، عدم ہے وجود ہے، ارتقاء ہے انقلاب ہے، داد ہے بے داد ہے، درود ہے فریاد ہے، شکر ہے شکوہ ہے، نغمہ ہے نوحہ ہے، ہجو ہے قصیدہ ہے، اُمید ہے نااُمیدی ہے، یقین ہے بے یقینی ہے، ایمان ہے تشکیک ہے، تشنگی ہے سیرابی ہے، نقاب ہے جلوہ ہے، ظہور ہے پردہ ہے، موج ہے کنارہ ہے، پُرجلال سورج ہے ٹوٹتا ستارہ ہے، چودھویں کا چاند ہے کوئی نایافت سیارہ ہے، شاد و آباد سہاگن ہے ناکام و نامراد ودھوا ہے، بس اک نگاہ کا کرشمہ ہے کہ چاہت بن جائے، طویل رفاقت ہے کہ عادت بن جائے......!

بہت کچھ سمجھنے کی دُھن میں جب میں کچھ بھی نہ سمجھ پایا تو ذہن و دل میں ایک سوال اُبھرا کہ اس جذبے کا جوہر کیا ہے۔ دل میں وسوسے پیدا کرنے والی بدگمانی یا سکونِ قلب عطا کرنے والی خوش گمانی؟ میں اسی اُلجھن اسی ادھیڑبن میں تھا، اِک اضطراب تھا کہ بڑھتا جاتا تھا، اِک خدشہ تھا کہ دل پر بھاری بوجھ بنتا جاتا تھا، کیا میں نامراد و ناکام رہ گیا، کیا میں

PVL
PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY
www.pdfbooksfree.pk
Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

تشنہ کام رہ گیا، کیا محبت نے مجھے ٹھکرا دیا، کیا میرے آنسو بے اثر رہے، کیا میری دعا ئیں
بابِ قبولیت سے ٹکرا کر واپس آ گئیں؟ میں دل شکستگی اور مایوسی کی غم انگیز کیفیت میں تھا
میرے رب نے بڑے پیار سے مجھے پکار کر کہا ''میری رحمت سے مایوس نہ ہو، میری رحم
سے تو کوئی کافر ہی مایوس ہو سکتا ہے۔'' میرے رب نے میری اُمید بندھاتے ہوئے
''ہم تو تیرے گمان کے ساتھ ہیں۔''

پس میں نے خوش گمانی کا دامن پکڑ لیا اور اب کیسا ہی طوفان آئے، کیسی ہی طغیٖ
اُٹھے، میں خوش گمانی کا سہارا لیے ہر موجِ بلاخیز سے بچتا، ہر آزمائش سے گزرتا ساحلِ م
کی طرف بڑھتا جا رہا ہوں۔

لیے جاتی ہے کہیں ایک توقّع غالبؔ
جادۂ رہ کششِ کافِ کرم ہے ہم کو

خوش گمانِ محبت
خلیل اللہ فاروقی

اللہ ہے بس پیار ہی پیار

پیار بھرا ہر ایک اشارہ
پیارا اس کا ہر نظارہ
جس نے زمیں پر پیار اتارا
وہ خود ہو گا کتنا پیارا
پیار کا اُس کے نہیں شمار
اللہ ہے بس پیار ہی پیار

پھول بنائے پیارے پیارے
تتلی ، جگنو ، رنگ ، شرارے
جگمگ کرتے چاند ستارے
اور کہا یہ سب ہیں تمہارے
پیار کا اُس کے نہیں شمار
اللہ ہے بس پیار ہی پیار

PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY
www.pdfbooksfree.pk
Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

برسایا پانی کا تار
ہم کو دی فصلوں کی بہار
گندم چاول مکئی جوار
سیب خوبانی آم انار
پیار کا اُس کے نہیں شمار
اللہ ہے بس پیار ہی پیار

دریاؤں میں تیرتی مچھلی
موجیں ساحل سیپی موتی
سمجھو تو ہر چیز ہے اپنی
سب پر ایک ہی نام کی تختی
پیار کا اُس کے نہیں شمار
اللہ ہے بس پیار ہی پیار

طوفانوں میں ڈولتی کشتی
لہر لہر موجوں کی مستی
بادل بارش کچی بستی
سب کی مالک ایک ہی ہستی
پیار کا اُس کے نہیں شمار
اللہ ہے بس پیار ہی پیار

دل سے دل کے تار ملائے
بیگانوں کو یار بنائے
غیب سے یوں نصرت پہنچائے
ٹوٹی نیّا پار لگائے
پیار کا اُس کے نہیں شمار
اللہ ہے بس پیار ہی پیار

ماں کی ممتا باپ کی شفقت
بھائی بہن کا پیار محبت
ہم کو دی رشتوں کی نعمت
ہر پل برسے اس کی رحمت
پیار کا اُس کے نہیں شمار
اللہ ہے بس پیار ہی پیار

✿ ✿ ✿

PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY
www.pdfbooksfree.pk
Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

بات کر، اے حرا کی تنہائی

بات کر، اے حرا کی تنہائی
میں عقیدت کے اشک لایا ہوں
تجھ سے کچھ پوچھنے کو آیا ہوں
کیسے عالم میں تھے حضورؐ مرے
کیا تخیل تھا، کیا تصور تھا
کیا تحیر تھا، کیا تدبر تھا
دل پہ کیسا خیال طاری تھا
سرخوشی یا ملال طاری تھا

اشک رہ رہ کے کیسے بہتے تھے
کیسے صدمات آپؐ سہتے تھے
رات بھر آپؐ کو جگاتے تھے
ذہن میں کیا سوال آتے تھے
دل میں طوفان سا اُٹھاتا تھا
کوئی اپنی طرف بُلاتا تھا
نور سے غار جگمگاتا تھا
رات کا ہول ٹوٹ جاتا تھا
بحرِ وحدت کی بیکرانی میں
ذہن تھی کیا عالمِ جوانی میں
بات کر، اے حرا کی تنہائی
میں عقیدت کے اشک لایا ہوں
تجھ سے کچھ پوچھنے کو آیا ہوں
کیسے عالم میں تھے حضورؐ مرے
بات کر، اے حرا کی تنہائی

✿ ✿ ✿

PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY
www.pdfbooksfree.pk
Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

اِک مہرباں حصار

طوفان ، گرد باد ، بھنور ، گردشیں تمام
رستے میں جانے کتنے ابھی حادثات ہیں
آفات ، مشکلات ، بلائیں ، بُری نظر
کتنے ہی خار زار ہیں اور سانحات ہیں
لغزش نہیں مگر مرے پائے ثبات میں
اک مہرباں حصار مرے ساتھ ساتھ ہے
یعنی دعا کو اُٹھے ہوئے ماں کے ہاتھ ہیں

❀ ❀ ❀

محبت خُوش گماں ہے

❀

بالوں میں گھومتی رہیں وہ نرم انگلیاں
اِک مہربان ہاتھ تھپکتا رہا مجھے

PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY
www.pdfbooksfree.pk
Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

محبّت کے تصوّر کو اگر تصویر کرنا ہے

محبت کے تصوّر کو اگر تصویر کرنا ہے
دھنک سے رنگ لے لینا
ستاروں سے دمک لینا
سحر سے روشنی لینا
گُلوں سے دلکشی لینا
مغنّی بلبلوں سے نغمگی لینا
علی الصبح جاگ جانا
اوس کے قطروں سے تم
پاکیزگی اور تازگی لینا
صباحت حور سے لینا
ملاحت تم مرے محبوب سے لینا

محبت کے تصوّر کو اگر تصویر کرنا ہے
ہزاروں بھید والے
برِ اعظم کے تحیّر خیز خطّے میں چلے جانا
بہت مخصوص جنگل میں
قلانچیں مارتے آہو کا رم تسخیر کر لینا
اور اُس کے نافۂ مغزن صفت سے
خوشبوئے جادو اثر لینا

محبت کے تصوّر کو اگر تصویر کرنا ہے
لگے جب جنگلوں میں آگ
اس آتش کے شعلوں سے
غضب کی تم لپک لینا
سمندر سے تحمّل، ضبط اور گہرائی لے لینا
بہاروں سے یہ کہنا
اپنی شادابی تمھیں دے دیں

محبت کے تصوّر کو اگر تصویر کرنا ہے
کسی سرسبز وادی میں
چمکتی جھیل پر جب کالے بادل جھوم کر چھائیں

PVL
PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY
www.pdfbooksfree.pk
Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

ہوا رُک جائے
بارش کی بہت ننھی سی بے حد دلنشیں شہزادیاں
بوندوں کی نازک پالکی میں جب اُتر آئیں
تو یہ منظر چُرا لینا

یہ سارے رنگ اور منظر تمھارے ہاتھ آ جائیں
مگر پھر بھی اُدھوری سی تمھیں تصویر لگتی ہو
طرب زارِ تمنا میں اَلمنا کی ضروری ہو
محبت کی اگر یہ مونالیزا بن نہیں پائے
تو پھر اِک کام تم کرنا
مرے ٹوٹے ہوئے دل کی
ہر اک کرچی اُٹھا لینا
یہی جو ہر تو اس تصویر میں
اک روح پھونکے گا
محبت کے تصوّر کو اگر تصویر کرنا ہے......

❁ ❁ ❁

تمہاری بھیگتی پلکوں سے میں نے بارہا پوچھا

تمہاری بھیگتی پلکوں سے میں نے بارہا پوچھا
کہ دل کے کھیل میں کیا جیتنے والے بھی روتے ہیں
وہ جن کی چشمِ خود بیں اور کو دیکھا نہیں کرتی
بھلا کس دل سے غم کے تار میں موتی پروتے ہیں

تمہاری بھیگتی پلکوں سے میں نے بارہا پوچھا
کہ کیا مانندِ شیشہ پتھروں میں بال آتا ہے
اثر انگیز ہے اب تک محبت کا وہی جذبہ
جو ایسے ہوش مندوں کو بھی یوں پاگل بناتا ہے

PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY
www.pdfbooksfree.pk
Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

تمہاری بھیگتی پلکوں سے میں نے بارہا پوچھا
مزاجِ حسن میں یوں یک بیک کیا انقلاب آیا
ستارہ دیکھنا اور دیکھ کر افسردہ ہوجانا
بڑی تاخیر سے تم کو ستاروں کا حساب آیا

تمہاری بھیگتی پلکوں سے میں نے بارہا پوچھا
کہ ترکِ ربط پر کیا مجھ سے وحشی یاد آتے ہیں
تعلق توڑنا آسان تھا تو آنکھ کیوں نم ہے
اَنا پرورؔ جفا پیشہ بھی یوں آنسو بہاتے ہیں

تمہاری بھیگتی پلکوں سے میں نے بارہا پوچھا
کہ جلنے اور جلانے میں بھلا کیا لطف آتا ہے
بس اِک جھوٹی انا کے واسطے برباد ہوجانا
خودی کے زعم میں انسان کتنے دُکھ اٹھاتا ہے

❁ ❁ ❁

سمجھوتہ

خوشحال سے تم بھی لگتے ہو!
یوں افسردہ تو ہم بھی نہیں
پر جاننے والے جانتے ہیں
خوش ہم بھی نہیں، خوش تم بھی نہیں

تم اپنی خودی کے پہرے میں
اور دامِ غرور میں جکڑے ہوئے
ہم اپنے زعم کے نرغے میں
اَنا ہاتھ ہمارے پکڑے ہوئے

اِک مدّت سے غلطاں پیچاں
تم ربط و گریز کے دھاروں میں
ہم اپنے آپ سے اُلجھے ہوئے
پچھتاوے کے انگاروں میں

PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY
www.pdfbooksfree.pk
Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

محصورِ تلاطم آج بھی ہو!
گو تم نے کنارے ڈھونڈ لئے
طوفان سے سنبھلے ہم بھی نہیں
کہنے کو سہارے ڈھونڈ لئے

خاموش سے تم ہم مُہر بلب
جگ بیت گئے ٹک بات کئے
سُنو کھیل ادھورا چھوڑتے ہیں
بنا چال چلے بنا مات کئے

جو بھاگتے بھاگتے تھک جائیں
وہ سائے رُک بھی سکتے ہیں
چلو توڑو قسم اقرار کریں
ہم دونوں جُھک بھی سکتے ہیں

جس قدر شور دل میں برپا ہے
اتنا خاموش ہوگیا ہوں میں

PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY
www.pdfbooksfree.pk
Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

سالگرہ

جلتی شمعیں، روشن چہرے
کامنی لڑیاں، نازک سہرے
نرگس، بیلا، موتیا، لالہ
جوہی، چمپا اور بنفشہ!
ہر کوئی یاں شاد ہے ناں
آج تمھاری سالگرہ ہے
دیکھو ہم کو یاد ہے ناں

ہم تو صرف دُعاگو لوگ
خاک و مہر کا کیا نجوگ
پاس رہیں یا دُور رہیں
وحشت سے رنجور رہیں
محفل تو آباد ہے ناں
آج تمھاری سالگرہ ہے
دیکھو ہم کو یاد ہے ناں

PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY
www.pdfbooksfree.pk

ترکِ تعلق خوب کیا
دل پر کاری وار سہا
نوچ دی کونپل چاہت کی
آس نہ رکھی راحت کی
دل محوِ فریاد ہے ناں
آج تمھاری سالگرہ ہے
دیکھو ہم کو یاد ہے ناں

کیسے کیسے خواب بُنے
رنگ برنگے پھول چُنے
سالگرہ کا کیک کٹے گا
ان کے ہاتھ پہ ہاتھ رہے گا
خواب ہر اک برباد ہے ناں
آج تمھاری سالگرہ ہے
دیکھو ہم کو یاد ہے ناں

✿ ✿ ✿

Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

خوش کلامی

ہمارے عجز سے دھوکا نہ کھایئے ہرگز
غرورِ حسن کا ہم احترام کرتے ہیں
ہمارے لفظ کے جادو کا کوئی توڑ نہیں
سکوتِ لب سے بھی اکثر کلام کرتے ہیں

محبّت خُوش گماں ہے

محبّت خُوش گُماں ہے

تمہاری انگشتری کے نگ میں
مری محبّت چمک رہی ہے
اگر کبھی یہ گماں بھی گزرے
کہ میں تمہیں بھولنے لگا ہوں
تو اس نگینے کو دیکھ لینا
مری نگاہوں کی جگمگاہٹ
تمہاری آنکھوں سے یہ کہے گی
''سُنو محبت تو خُوش گُماں ہے''

PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY
www.pdfbooksfree.pk
Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

اگر کوئی بُغضِ دل کا مارا
نظر سے ٹوٹا ہوا ستارا
تمہارے سینے میں وسوسوں کے
کسیلے خنجر اُتارتا ہو......
کہ وہ' جو دل پھینک و بے وفا ہے
کہ وہ' جو سب پر فریفتہ ہے
کہ وہ' جو پردیس جا بسا ہے
تمہیں بھنور بیچ چھوڑ دے گا
وفا کے سب قول توڑ دے گا

تو اِس سے پہلے کہ رو پڑو تم
تو اِس سے پہلے کہ جل بجھو تم
تو اِس سے پہلے کہ یہ کہو تم
وہ عہد و پیماں سب غلط تھے
وفا کے عنوان سب غلط تھے
سحر کے امکان سب غلط تھے
تم اپنی انگشتِ دلربا پر
گلاب چہرہ جھکا کے کہنا
''سُنو وہ سچ مچ ہی بے وفا ہے؟''

تمہارا روتا سوال سن کر
یہ شوخ نگ مسکرا پڑے گا
محبتوں کے سفیر بن کے
یہ سُرخ نگ اور حسین انگوٹھی
مری نمائندگی کریں گے
تمہارے چہرے سے چھیڑ کرتے
تمہاری آنکھوں کے رنگ پڑھتے
تمہارے بالوں پہ ہاتھ رکھ کے
تمہارے گالوں کو تھپتھپا کے
حسین انگشتری کہے گی
''سُنو محبت تو خُوش گماں ہے''

PVL
PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY
www.pdfbooksfree.pk
Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

ہمارے دل بہت زخمی ہیں لیکن
محبت سر اُٹھا کر جی رہی ہے

اِک کہانی کو انجام درپیش ہے

قلبِ مُضطر ٹھہر لمحہ بھر کیلئے
اس کی رخصت کا ہنگام درپیش ہے
وصلِ شیریں سے گلرنگ ماحول میں
اِک کہانی کو انجام درپیش ہے

آخری بار جی بھر کے میں دیکھ لوں
کیا خبر پھر کبھی ہم ملیں نا ملیں!
شاخِ فردا ثمر بار ہو کہ نہ ہو
کِس کو معلوم پھر گُل کِھلیں نا کِھلیں

وہ نہ ہوگا تو خوشبو ہی کام آئے گی
آخری بار سانسوں کو مہکا تو لوں
ہجر بھی آگ ہے وصل بھی آگ ہے
جلتے جلتے میں یہ آگ دہکا تو لوں

PVL
PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY
www.pdfbooksfree.pk
Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

ایسی ساعت کہاں ایسا منظر کہاں
رنگ ہی رنگ ہے روپ ہی روپ ہے
چھاؤں آنچل کی لے لوں گھڑی دو گھڑی
پھر سفر در سفر دھوپ ہی دھوپ ہے

قلبِ مضطر تسلّی کے دو حرف بس
دیکھ چشمِ غزالاں چھلکنے لگی
حُسن پر حزن کے سائے چھانے لگے
آگ فرقت کی دل میں دہکنے لگی

❁ ❁ ❁

کہو پھر کیا کِیا جائے؟

کہو پھر کیا کِیا جائے؟
مجھے تم اچھی لگتی ہو
میں تم کو اچھا لگتا ہوں
کہو پھر کیا کِیا جائے؟
تمھاری مسکراتی گیت گاتی دلربا آنکھیں
بہت گہری، بڑی قاتل، نہایت خوشنما آنکھیں
مرے دل سے مری بے تابیوں سے کھیلتی آنکھیں
وہ پہلے پیار کی ظالم کسک کو جھیلتی آنکھیں

PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY
www.pdfbooksfree.pk
Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

خموشی کی زباں میں مجھ سے کیا کچھ بولتی آنکھیں
وہ دل کے بھید سارے اَن کہی میں کھولتی آنکھیں
بظاہر دوستوں میں کھلکھلاتی '
چور نظروں سے مجھے آواز دیتی، ڈھونڈتی آنکھیں
وہ میری روح کے رخسار کو اِک فاصلے سے چومتی آنکھیں
یہ سب باتیں بتاتی ہیں
میں تم کو اچھا لگتا ہوں
وہ میرے ضبط کھو دینے پہ فہمائش بھری نظریں
ادائے بے نیازی کا وہ اِک ناکام سا منظر
وہ اِک کمزوری بے التفاتی '
بے رُخی کی صرف اِک موہوم سی کاوش
مجھے...... ہاں بس مجھے یونہی نظرانداز کرنے کی
وہ اِک دلچسپ سی کوشش
سرِ محفل تمھارا، راز کُھل جانے کے ڈر سے
بے ارادہ غیر اہم لوگوں سے رسمی گفتگو کرنا
یہ سب باتیں بتاتی ہیں
میں تم کو اچھا لگتا ہوں
کہو پھر کیا کِیا جائے؟

مرے بے ساختہ فقرے، مرے لہجے کی ہر شوخی
مرا ہر وقت، ہر اِک سمت تم کو ڈھونڈتے رہنا
نظر پڑتے ہی تم پر، زور سے دل کا دھڑک اُٹھنا
بہت ہی والہانہ پن سے تم کو دیکھتے رہنا
مرا خوابوں خیالوں میں تمھارا ہاتھ تھامے
دُور تک چلتے چلے جانا
مثالوں میں، حوالوں میں تمھارا ذکر لے آنا
کسی نوخیز لڑکے کی طرح ہر ایک کاغذ پر
تمھارا نام لکھنا اور پھر لکھ کر مٹا دینا
یہ سب باتیں بتاتی ہیں مجھے تم اچھی لگتی ہو
کہو پھر کیا کِیا جائے؟

مجھے تم اچھی لگتی ہو
میں تم کو اچھا لگتا ہوں
کہو پھر کیا کِیا جائے؟
ہمارے درمیاں رسموں رواجوں کا
سماجی مرتبے کا، عمر کا اور خاندانوں کا
بہت گہرا خلاء ہے
اس کو کیسے پُر کیا جائے؟
کہو پھر کیا کِیا جائے؟

Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

انکشاف

لب بستہ مدعا کا پتا پا گیا ہوں میں
گہرے سکوت میں بھی صدا پا گیا ہوں میں
پانی کی تہہ میں گوہرِ نایاب کی طرح
اُس کی نہیں میں ''ہاں'' کی ادا پا گیا ہوں میں

محبّت کرنے والے دل

محبّت کرنے والے دل
بہت حسّاس ہوتے ہیں
بس ان کا ایک ہی محور
بس ان کا ایک ہی مرکز
بس ان کی ایک ہی منزل
بس ان کی جستجو کا اور تڑپ کا
ایک ہی حاصل
انہیں بس ایک ہی دُھن ہے
خدا محبوب کو ان کے
ہمیشہ شادماں رکھے

PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY
www.pdfbooksfree.pk
Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

نا اس کا دل کبھی ٹوٹے
نا کوئی سانحہ گزرے
کوئی غم چُھو نہیں پائے
اُداسی پاس نا آئے
محبت کرنے والے دل
بہت حساس ہوتے ہیں
محبت کرنے والے دل
کبھی سودا نہیں کرتے
نہ کوئی شرط رکھتے ہیں
نہ اُن کو معاوضے کی
حرص ہوتی ہے
کسی ردِ عمل سے یا بدل سے
ان کو کیا مطلب
اَنا سے اِن کا کیا رشتہ
جفا سے کیا علاقہ ہے
انہیں تو ایک ہی دُھن ہے
خدا محبوب کو ان کے
ہمیشہ شادماں رکھے

اس کے رخسار پہ ڈمپل نے قیامت کر دی
ایک چھوٹے سے بھنور میں مرا دل ڈوب گیا

PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY
www.pdfbooksfree.pk
Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

بڑی پُرسکون تھی زندگی' نیا درد کس نے جگا دیا
کسی بے نیاز نگاہ نے' مِری وحشتوں کو بڑھا دیا

مرے کم سخن کا یہ حکم تھا' کہ کلام اس سے میں کم کروں
مِرے ہونٹ ایسے سلے کہ پھر مِری چُپ نے اس کو رُلا دیا

مجھے اپنے عشق پہ ناز تھا' مگر اس کے قول کا پاس تھا
مِرے چارہ ساز بھی رو پڑے وہ کمالِ ضبط دکھا دیا

اُسے شعر سننے کا ذوق تھا' مجھے عرضِ حال کا شوق تھا
اِسی ذوق و شوق میں ایک دن' اُسے دل کا حال سنا دیا

وہ نگاہ کیسی نگاہ تھی' یہ گریز کیسا گریز ہے
مجھے دیکھ کر بھی نہ دیکھنا' اس ادا نے راز بتا دیا

کسی نام سے کسی یاد سے' مِرے دل کی بزم سجی رہی
کبھی یہ چراغ جلا دیا' کبھی وہ چراغ جلا دیا

میری آنکھیں تمھاری آنکھوں میں
جانے کس کو تلاش کرتی ہیں

PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY
www.pdfbooksfree.pk
Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

وہ کون مہ جبین تھی

سُبک سُبک سے نقش تھے
سراپا نازنین تھی
تمام لفظ بے ہُنر
وہ اس قدر حسین تھی
بہت ہی دل نشین تھی
وہ کون مہ جبین تھی

وہ اُس کی چشمِ نیم وا
کہ جب کبھی اُٹھی ذرا
یہ کائنات تھم گئی
میں دیکھتا ہی رہ گیا
حیات کا یقین تھی
وہ کون مہ جبین تھی

وہ آسماں کا چاند تھی
زمیں پہ میرا راستہ
وہ کہکشاں کی ہم سفر
ہمارا کیسا واسطہ
میں خاک، وہ نگین تھی
وہ کون مہ جبین تھی

وہ کون خوش نصیب ہے
جو لے گیا ہے گھر اُسے
یہ زندگی کا کھیل ہے
کوئی لٹے، کوئی بسے
سُنا خوشی کی سیج پر
وہ غم کی ہم نشین تھی
وہ کون مہ جبین تھی

PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY
www.pdfbooksfree.pk
Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

خوش گُمانی کی عینک لگا کر......

خوش گُمانی کی عینک لگا کر
مجھ کو خوش رنگ دنیا لگی ہے
میرے چاروں طرف ہے اُجالا
تا بہ حدِ نظر گُل کِھلے ہیں
میرے پیروں میں سبزہ بچھا ہے
ایک ندیا کا یخ بستہ پانی
آ کے پاؤں مرے چومتا ہے
اک دھنک رنگ تتلی اُڑی ہے
پھول کو چوم لینے چلی ہے

کس قدر دلنشیں ہے یہ منظر
خوش گُمانی میں کھو سا گیا ہوں
میرے شانے پہ ہولے سے تم نے
اپنی کومل حسیں اُنگلیوں سے
ایک مخصوص دستک سی دی ہے
گرم سانسیں مجھے چُھو رہی ہیں
پیراہن یا تمھارے بدن سے
ایک قاتل مہک اُٹھ رہی ہے
پاگلوں کی طرح میں پلٹ کر
تم کو بانہوں میں بھرنے لگا ہوں
ریشمی سی گھنیری وہ زلفیں
میری ہستی پہ چھانے لگی ہیں
صندلی صندلی سی وہ بانہیں
میری گردن کی مالا ہوئی ہیں
خوش گمانی کی عینک لگا کر
مجھ کو خوش رنگ دنیا لگی ہے
روح کی تم کو دلہن بنانے
پالکی میرے دل کی سجی ہے

❁ ❁ ❁

PVL PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY www.pdfbooksfree.pk

Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

خون میں کسمسا رہا ہے جواب
کیا محبت پکارتی ہے مجھے

شامِ غم مسکرانے لگی
پھر تری یاد آنے لگی

فیصلہ آپ نے خود کیا
آنکھ بھی ڈبڈبانے لگی

اُس نے دیکھا تھا کل غور سے
کیا دعا رنگ لانے لگی؟

اِک تبسّم کی سوغات سے
زندگی مسکرانے لگی

کان میں کیا صبا کہہ گئی
شرم کلیوں کو آنے لگی

بڑھ گئیں دل کی بے تابیاں
دن ڈھلا رات آنے لگی

PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY
www.pdfbooksfree.pk
Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

خوشبو کا سفر

جو عشق کے سیلاب بلا خیز کو روکے
ایسا ابھی دنیا میں کوئی بند نہیں ہے
ہاں گردشِ ایّام کی زنجیر سے کہہ دو
خوشبو کا سفر وقت کا پابند نہیں ہے

مگر ابھی تک کوئی کمی ہے

بہت ہی مصروف زندگی میں
مشہور و معروف زندگی میں
خوشی سے بھرپور ساعتوں میں
ہزار طرح کی راحتوں میں
بدن میں گھلتی رفاقتوں سے
وصال آمادہ خلوتوں سے
بہت ہی ہولے سے چُوری چُپکے
ہر ایک رشتے سے بچ کے کٹ کے
کسی بھی بے سمت سے سفر پر
کسی بھی انجان رہگزر پر
میں چلتے چلتے یہ سوچتا ہوں
کہ ساری دنیا یہ جانتی ہے
بہت حسیں میری زندگی ہے
مگر کسی کو میں کیا بتاؤں!
ہر ایک شئے ہے وہی نہیں ہے

PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY
www.pdfbooksfree.pk
Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

کاش

(احمد اور عِنا کے نام)

تِری آنکھوں نے جو وعدے کئے ہیں
میں اُن وعدوں کا ایفا چاہتا ہوں
جسے چشمِ تمنّا دیکھتی ہے
تجھے وہ خواب دینا چاہتا ہوں

❀

ترکِ تعلق کھیل نہیں ہے پہلے پہل گھبرائے بہت
اپنی انا کے پاگل پن پر اکثر ہم پچھتائے بہت

اُس کو بھی معلوم نہیں تھا ہم بھی کچھ ناواقف تھے
عشق سے مشکل کھیل میں پڑنا دونوں کو تڑپائے بہت

فرطِ حیا سے سُرخ ہوا تھا میرے عرضِ حال پہ جو
جتنا اُس کو بھولنا چاہوں وہ چہرہ یاد آئے بہت

کیسا زعم، کہاں کے تیور، کس کی خودی اور کیسی اَنا
یارو سچّی بات تو یہ ہے کھو کے اسے پچھتائے بہت

PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY
www.pdfbooksfree.pk
Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

اُس کی آنکھیں بھی بوجھل تھیں شاید وہ بھی رویا تھا
وہ بھی ہم کو بھول نہ پایا' یاد اُسے ہم آئے بہت

نرگس' بیلا' جوہی' چمپا' سب اُس کی تصویریں ہیں
رات کی رانی کا ہر جھونکا اس کی یاد دلائے بہت

امبوا پر کوئل کی کُوک سے دل میں ہُوک سی اُٹھتی ہے
اُس پر بھیگا سایہ موسم دل کی آگ بڑھائے بہت

صبر و ضبط کے سارے بندھن ٹوٹ گئے ہیں آج خلیل
اُس کی یاد کا چبھتا کانٹا اشکِ خون رُلائے بہت

محبّت خُوش گماں ھے

کوئی تو بات ہو جو اُس کو نمایاں کر دے
میں کسی عام سی لڑکی کا نہیں ہو سکتا

PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY
www.pdfbooksfree.pk
Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

محبّت اِک دعا ہے

محبت اِک دعا ہے
تم مجھے بس یہ دعا دینا
خطا کوئی جو ہو جائے
کبھی لہجہ بدل جائے
ضروری بات رہ جائے
مرا چہرہ بگڑ جائے
اگر پہچان نا پاؤں
تمھیں گر جان نا پاؤں
دعا دینا
محبت اِک دعا ہے
تم مجھے بس یہ دعا دینا

ستارے توڑ نا پاؤں
تمھارے کام نا آؤں
توازن جو نہ رہ پائے
نظر بندی نظر آئے
اشارہ ہو شرارت کا
کوئی دھوکہ بصارت کا
دعا دینا
محبت اِک دعا ہے
تم مجھے بس یہ دعا دینا

میں تم سے کہہ نہیں پایا
تمھارے نام کا سایہ
مرے ہمراہ رہتا ہے
مجھے ہر پل یہ کہتا ہے
کوئی مشکل جو در آئے
تصوّر میرا دھندلائے
دعا دینا
محبت اِک دعا ہے
تم مجھے بس یہ دعا دینا

PVL
PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY
www.pdfbooksfree.pk
Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

ایک معصوم تمنّا

محبت کرنے والے دل کی
بس اتنی تمنا ہے
کہ جس پر جان دیتے ہیں
اُسے معلوم ہو جائے
پھر اس کے بعد جو بھی
عشق کا مقسوم ہو جائے

حیرتِ عشق خیر ہو تیری
کیسے عالم میں لا کے چھوڑ دیا

PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY
www.pdfbooksfree.pk
Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

چھوڑ کے تم کو جانے والا

چھوڑ کے تم کو جانے والا
اِک دن لوٹ کے آئے تو
یاد کا آنچل خوشبو بن کر
پھر تم پر لہرائے تو
کوئی پرانا زخم کریدے
میٹھا درد جگائے تو
گزرے پل کا دلکش سپنا
آنکھوں میں بس جائے تو
دل پہ زخم لگانے والا
مرہم لے کر آئے تو

مان کا شیشہ توڑنے والا
پھر سے جوڑنے آئے تو
دھوپ میں چھوڑ کے جانے والا
سایہ بن کر آئے تو
دل سے دل کی رائے نہ پوچھو
دل پاگل ہو جائے تو
چھوڑ کے تم کو جانے والا
اِک دن لوٹ کے آئے تو؟

❁ ❁ ❁

PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY
www.pdfbooksfree.pk
Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

ناممکن

انا کے دوش پہ رکھا گریز کا پتھر
گراں تھا بار سو ہم ناتواں اٹھا نہ سکے
غمِ حیات کی پہنائیوں میں کھو کے تجھے
ہزار بھولنا چاہا مگر بھلا نہ سکے

رخصتی

کسے خبر ہے کہاں ملیں گے
دمکتے چہرے چمکتی آنکھیں
سماعتیں ڈھونڈتی رہیں گی
شگفتہ لہجے ذہین باتیں

یہی ہے رسمِ جہاں عزیزو
کہ چند لمحوں کو ہم سفر ہو
نہ پھر تمہاری ہمیں خبر ہو
نہ پھر ہماری تمہیں خبر ہو

جو یوں بسر ہو تو کیوں بسر ہو
کہ سر پہ یادوں کا اک شجر ہو
یہی شجر گویا اپنا گھر ہو
یہیں پہ شب ہو یہیں سحر ہو

PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY
www.pdfbooksfree.pk

Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

وہ شوخ زندہ دلوں کی بستی
شریر لڑکوں کی ایک ٹولی
وہ لڑکیوں کا حسین جمگھٹ
اور ان میں سب سے نمایاں لڑکی

جو دل میں یکسر اتر گئی تھی
حیات جیسے سنور گئی تھی
کہا تصور میں جس کو دلہن
وہ خواب میں رنگ بھر گئی تھی

بس اِک تصادم کے بعد باہم
قریب آتے گئے تھے ہم تم
ہمیں خبر ہی نہیں تھی ہمدم
ہمارا قصہ ہے قصۂ غم

جسے محبت سمجھ رہے تھے
جسے حقیقت سمجھ رہے تھے
وہ ایک وقتی سی دوستی تھی
جسے رفاقت سمجھ رہے تھے

مگر یہ ساری خیالی باتیں
اداس باتیں وبالی باتیں
جہاں بھی جاؤ گی خوش رہو گی
ہمارا کیا ہے بنالی باتیں

ہماری باتوں کی بات ہی کیا
جو نارسا ہو وہ ہاتھ ہی کیا
ہمارا سنجوگ لمحے بھر کا
جو چھوٹ جائے وہ ساتھ ہی کیا

چلو کہ کچھ لوگ منتظر ہیں
تمہارے ماتھے سجائیں ٹیکہ
ذرا ہتھیلی پہ اِک نظر ہو
چمک رہی ہے عُروس ریکھا

کبھی ہمارا خیال آئے
تو زیرِ لب نام گنگنانا
عجیب تھا وہ یہ دل میں کہنا
اور آپ ہی آپ مسکرانا

PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY
www.pdfbooksfree.pk
Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

جب بھی وہ لاجواب ہوتی ہے
اس کی آنکھیں جواب دیتی ہیں

بارش کی یہ پہلی بوندیں

بارش کی یہ پہلی بوندیں
کیسا جادو کرتی ہیں
دل سے خون کے قطرے لے کر
میری آنکھیں بھرتی ہیں
بارش کے اِس دیباچے سے
کتنے منظر کھلتے ہیں
خواب سا عالم، لہجہ مدھم،
آنکھیں نم نم، بھیگا موسم
پہلی بارش، پہلی خواہش،
پہلا جذبہ، پہلا وعدہ
پہلی خوشبو، پہلا آنسو
چپ چپ رہنا
سوچ میں پڑنا
جو بھی کہنا تشنہ کہنا
ٹوٹا فقرہ، آدھا جملہ

PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY
www.pdfbooksfree.pk

Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

جلتی سانسیں، ٹھنڈی آہیں
بوجھل پلکیں، ساحر آنکھیں
دھانی جوڑا، سبز دوپٹہ
لانبے گیسو، قاتل خوشبو
ایک پہر میں
اِک جگ بیتا
دونوں کے دل زور سے دھڑکے
بجلی چمکی، بادل گرجا
ڈر کے مجھ سے لپٹ گئیں تم
میں نے تم کو زور سے تھاما
وصل کی اِس پہلی بارش میں
کیا کچھ کھویا، کیا کچھ پایا
بارش کی یہ پہلی بوندیں
کیسا جادو کرتی ہیں
دل سے خون کے قطرے لے کر
میری آنکھیں بھرتی ہیں
بارش کے اِس دیباچے سے
کتنے منظر کھلتے ہیں!

❁ ❁ ❁

میں ایسی محبّت کرتا ہوں

ناکام نہیں ناشاد نہیں
میں قیس نہیں فرہاد نہیں
پُنّوں بھی نہیں رانجھا بھی نہیں
وامق بھی نہیں مرزا بھی نہیں
وہ لوگ تو بس افسانہ تھے
اِس شدّت سے بیگانہ تھے
میں زندہ ایک حقیقت ہوں
سرتاپا جذبۂ اُلفت ہوں
میں تم کو دیکھ کے جیتا ہوں
ہر لمحہ تم پہ مرتا ہوں
میں ایسی محبت کرتا ہوں
تم کیسی محبت کرتی ہو؟

PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY
www.pdfbooksfree.pk
Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

*"تم جہاں پہ بیٹھ کے جاتے ہو
جس چیز کو ہاتھ لگاتے ہو
میں وہیں پہ بیٹھا رہتا ہوں
اس چیز کو چُھوتا رہتا ہوں
میں ایسی محبت کرتا ہوں
تم کیسی محبت کرتے ہو؟

تم جس سے ہنس کے ملتے ہو
میں اس کو دوست بناتا ہوں
تم جس رستے پر چلتے ہو
میں اس سے آتا جاتا ہوں
میں ایسی محبت کرتا ہوں
تم کیسی محبت کرتے ہو؟

تم جن کو دیکھتے رہتے ہو
وہ خواب سرہانے رکھتا ہوں
میں تم سے ملنے جلنے کے
کتنے ہی بہانے رکھتا ہوں
میں ایسی محبت کرتا ہوں
تم کیسی محبت کرتے ہو؟"

*یہ نظم ایک نجی ٹی وی چینل کی ڈرامہ سیریز کے تھیم سانگ سے متاثر ہو کر لکھی گئی ہے۔

کچھ خواب سجا کر آنکھوں میں
پلکوں سے موتی چُنتا ہوں
کوئی لمس اگر چُھو جائے تو
میں پہروں تم کو سوچتا ہوں
میں ایسی محبت کرتا ہوں
تم کیسی محبت کرتی ہو

جن لوگوں میں تم رہتی ہو
تم جن سے باتیں کرتی ہو
جو تم سے ہنس کے ملتے ہیں
جو تم کو اچھے لگتے ہیں
وہی مجھ کو اچھے لگتے ہیں
میں ایسی محبت کرتا ہوں
تم کیسی محبت کرتی ہو؟

جس باغ میں صبح کو جاتی ہو
جس سبزے پر تم چلتی ہو
جو شاخ تمھیں چُھو جاتی ہے
جو خوشبو تم کو بھاتی ہے

PVL
PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY
www.pdfbooksfree.pk
Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

وہ اوس تمھارے چہرے پر
جو قطرہ قطرہ گرتی ہے
وہ تتلی چھوڑ کے پھولوں کو
جو تم سے ملنے آتی ہے
جو تم کو چھونے آتی ہے
ان سب کے نازک جذبوں میں
مرے دل کی دھڑکن بستی ہے
مری روح بھی شامل رہتی ہے
تم پاس رہو یا دور رہو
نظروں میں سمائی رہتی ہو
میں تم کو تکتا رہتا ہوں
میں تم کو سوچتا رہتا ہوں
میں ایسی محبت کرتا ہوں
تم کیسی محبت کرتی ہو؟

جس کالج میں تم پڑھتی ہو
میں اس میں لیکچر دیتا ہوں
وہ کلاس جہاں تم ہوتی ہو
میں اس کو تکتا رہتا ہوں
جس کرسی پہ تم بیٹھتی ہو
میں اس کو چھوتا رہتا ہوں

جو کاپی تم نے گم کی تھی
میں اپنے بیگ میں رکھتا ہوں
گدلا سا ایک ٹشو پیپر
جو تم نے کلاس میں چھوڑا تھا
وہ میرے پرس میں رہتا ہے
وہ میرے لمس میں رہتا ہے
وہ مخمل ہے وہ دیبا ہے
وہ چاندی ہے وہ سونا ہے
وہ عنبر ہے وہ صندل ہے
وہ خوشبو کا اک جنگل ہے

ہر منظر میں ہر رستے پر
میں ساتھ تمھارے ہوتا ہوں
میں چشمِ تصور سے اکثر
بس تم کو دیکھتا رہتا ہوں
بس تم کو سوچتا رہتا ہوں
میں ایسی محبت کرتا ہوں
تم کیسی محبت کرتی ہو؟

PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY
www.pdfbooksfree.pk
Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

میں ایسی محبّت کرتی ہوں

شیریں بھی نہیں لیلٰی بھی نہیں
میں ہیر نہیں عذرا بھی نہیں
وہ قصّہ ہیں افسانہ ہیں
وہ گیت ہیں پریم ترانہ ہیں
میں زندہ ایک حقیقت ہوں
میں جذبۂ عشق کی شدت ہوں
میں تم کو دیکھ کے جیتی ہوں
میں ہر پل تم پہ مرتی ہوں
میں ایسی محبت کرتی ہوں
تم کیسی محبت کرتے ہو؟

جب ہاتھ دُعا کو اُٹھتے ہیں
الفاظ کہیں کھو جاتے ہیں
بس دھیان تمھارا رہتا ہے
اور آنسو بہتے رہتے ہیں
ہر خواب تمھارا پورا ہو
اس رب کی منت کرتی ہوں
میں ایسی محبت کرتی ہوں
تم کیسی محبت کرتے ہو؟

مجھے ٹھنڈک راس نہیں آتی
مجھے بارش سے خوف آتا ہے
پر جس دن سے معلوم ہوا
یہ موسم تم کو بھاتا ہے
اب جب بھی ساون آتا ہے
بارش میں بھیگتی رہتی ہوں
قطروں میں تجھی کو ڈھونڈتی ہوں
بوندوں سے تمھارا پوچھتی ہوں
میں ایسی محبت کرتی ہوں
تم کیسی محبت کرتے ہو؟

PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY
www.pdfbooksfree.pk
Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

وہ فیضؔ ہو میرؔ ہو غالبؔ ہو
وہ اصغرؔ جگرؔ ہو جالبؔ ہو
وہ سیفؔ عدیمؔ ہو فرحتؔ ہو
وہ ساجدؔ ہو وہ امجدؔ ہو
سب میری فہم سے بالا ہے
کیسا یہ کھیل نرالا ہے
ان سب کو گھنٹوں پڑھتی ہوں
میں ایسی محبت کرتی ہوں
تم کیسی محبت کرتے ہو؟

سب کہتے ہیں اس دنیا کا
ہر رنگ تمہی سے روشن ہے
مرے عشق کے دعویدار ہیں سب
سب مجھ کو دیوی کہتے ہیں
پر مجھ کو ایسا لگتا ہے
ہر رنگ تمہی پر جچتا ہے
تم نا ہو تو بے رنگ ہوں میں
بے رونق ہے تصویر مری
تم خواب مرا، تعبیر مری

تم سے ہے جڑی تقدیر مری
جو خاک تمھیں چھو جاتی ہے
اس مٹی پہ میں مرتی ہوں
میں ایسی محبت کرتی ہوں
تم کیسی محبت کرتے ہو؟

تم جب بھی گھر پہ آتے ہو
اور سب سے باتیں کرتے ہو
میں اوٹ سے پردے کی جاناں
بس تم کو دیکھتی رہتی ہوں
اک تم کو دیکھنے کی خاطر
میں کتنی پاگل ہوتی ہوں
میں ایسی محبت کرتی ہوں
تم کیسی محبت کرتے ہو
جب دروازے پہ دستک ہو
یا گھنٹی فون کی بجتی ہو
میں چھوڑ کے سب کچھ بھاگتی ہوں
پر تم کو جب نہیں پاتی ہوں
جی بھر کے رونے لگتی ہوں

PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY
www.pdfbooksfree.pk
Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

میں ایسی محبت کرتی ہوں
تم کیسی محبت کرتے ہو
محفل میں کہیں جب جانا ہو
کپڑوں کا چناؤ کرنا ہو
رنگوں کی دھنک سی بکھری ہو
اُس رنگ پہ دل آجاتا ہے
جو رنگ کہ تم کو بھاتا ہے
میں ایسی محبت کرتی ہوں
تم کیسی محبت کرتے ہو

روزانہ اپنے کالج میں
کسی اور کا لیکچر سنتے ہوئے
یا بریک کے خالی گھنٹے میں
سکھیوں سے باتیں کرتے ہوئے
مرے دھیان میں تم آجاتے ہو
میں، میں نہیں رہتی پھر جاناں
میں تم میں گم ہو جاتی ہوں
بس خوابوں میں کھو جاتی ہوں
ان آنکھوں میں کھو جاتی ہوں
میں ایسی محبت کرتی ہوں
تم کیسی محبت کرتے ہو

جس چہرے پہ بھی نظر پڑے
وہ چہرہ تم سا لگتا ہے
وہ شام ہو یا کے دھوپ سے
سب کتنا بھلا سا لگتا ہے
جانے یہ کیسا نشہ ہے
گرمی کا تپتا موسم بھی
جاڑے کا مہینہ لگتا ہے
میں ایسی محبت کرتی ہوں
تم کیسی محبت کرتے ہو

تم جب بھی سامنے آتے ہو
میں تم سے سننا چاہتی ہوں
اے کاش کبھی تم یہ کہہ دو
تم مجھ سے محبت کرتے ہو
تم مجھ کو بے حد چاہتے ہو
لیکن تم جانے کیوں چپ ہو
یہ سوچ کے دل گھبراتا ہے
ایسا تو نہیں ہے نا جاناں
سب میری نظر کا دھوکہ ہو

PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY
www.pdfbooksfree.pk
Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

تم نے مجھ کو چاہا ہی نہ ہو
کوئی اور ہی دل میں رہتا ہو
میں تم سے پوچھنا چاہتی ہوں
میں تم سے کہنا چاہتی ہوں
لیکن کچھ پوچھ نہیں سکتی
مانا کہ محبت ہے پھر بھی
لب اپنے کھول نہیں سکتی
خوابوں میں بہت کچھ بولتی ہوں
پر سامنے چپ ہی رہتی ہوں
میں لڑکی ہوں کیسے کہہ دوں
میں کیسی محبت کرتی ہوں
میں تم سے یہ کیسے پوچھوں
تم کیسی محبت کرتے ہو
میں ایسی محبت کرتی ہوں
تم کیسی محبت کرتے ہو

❁ ❁ ❁

❁

کتنی صدیاں سوچ میں کھویا رہا قدرت کا ہاتھ
پھر تری آنکھیں بنائیں پھر بنائی کائنات

PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY
www.pdfbooksfree.pk
Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

❀

بزمِ طرب میں ایسے بھی کچھ لوگ مل گئے
ہم شاد کام آئے تھے اور مضمحل گئے

صد رنگ رنگ محفلِ ہنگامہ و نشاط
آباد جن کے دم سے تھی وہ اہلِ دل گئے

وہ لمحۂ سرور کہ محسوس یوں ہوا
جیسے ہمارے کھوئے ہوئے خواب مل گئے

جب بھی ہوا کے دوش پہ آیا تمہارا نام
ایسا لگا کہ روح میں کچھ پھول کھل گئے

کیوں تھک کے سو گیا ہے نئی زندگی کے خواب
کیا ہم تک آتے آتے ترے پاؤں چھل گئے

جب بھی کسی نے پوچھ لیا مُسکرا کے حال
گویا دلِ شکستہ کے سب چاک سِل گئے

کیوں مضطرب ہے ٹوٹ کے نوعمر سا درخت
آندھی وہ آئی ہے کہ سبھی پیڑ ہل گئے

❀ ❀ ❀

PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY
www.pdfbooksfree.pk
Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

محبّت جاوِدانی ہے

فنا پر طنز کرتی، مسکراتی زندگانی ہے
یہی آبِ بقا ہے، تا قیامت جاودانی ہے
محبت مر بھی سکتی ہے، تمہیں یہ بدگمانی ہے
محبت زندہ رہتی ہے، مجھے یہ خوش گمانی ہے

محبت خوش گماں ھے

کوئی بے نام سی وحشت

کبھی ایسا بھی ہوتا ہے
کوئی بے نام سی وحشت مجھے یوں گھیر لیتی ہے
ہر اک شئے زہر لگتی ہے
کوئی چہرہ کوئی پیکر مجھے اچھا نہیں لگتا
نہایت دلربا بے حد حسیں، رنگین قربت بھی
مجھے بے کیف کرتی ہے
مجھے اپنی پسندیدہ
وہ اک نمکین سی صورت بھی
پھیکی پھیکی لگتی ہے
تناظر ہی بدل جاتا ہے
میری خوش نگاہی، خوش مذاقی کا
مرے سُننے مرے چکھنے مرے محسوس کرنے کی
ہر اک حِس مر سی جاتی ہے
بہت مقبول میری خوش کلامی بھی
نہایت بے رس و مجہول لہجہ اوڑھ لیتی ہے

PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY
www.pdfbooksfree.pk
Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

پسندیدہ مرا مشروب
یعنی آبِ سرد و سادہ و شیریں بھی
سیرابی نہیں دیتا
ظروفِ خوشنما میں بھاپ دیتے
میری ماں کے مہرباں اور طاق ہاتھوں سے بنے
لذّت بھرے کھانوں کی رغبت
اُٹھ سی جاتی ہے
کسی کے دستِ نازک سے بنی اسٹرونگ کافی بھی
مجھے اپنے اناڑی ہاتھ کی چائے سی لگتی ہے

عجب سفّاک وحشت ہے
مرے دل کی لغت سے
لفظ خوش کے جتنے بھی ہیں
لاحقے اور سابقے، سب چھین لیتی ہے
میں اس وحشت سے گھبرا کر
نشاطِ شعر و نغمہ میں پناہ لینے کو آتا ہوں
مگر اک بے کلی
اِک جان لیوا بے کلی، ڈستی ہی رہتی ہے

نہایت سادہ و پُرکار لہجے میں
بہتّر میرؔ کے نشتر
وہ دل سوزی المنا کی
مسلسل آہ و گریہ
یاس و حرماں
کچھ بھی تو مائل نہیں کرتے
مری وحشت کے قاتل زہر کو زائل نہیں کرتے
مجھے غالبؔ کی عمدہ شاعری
بھرپور شوخی، دلنوازی
فلسفہ، گہرائی سب بے معنی لگتے ہیں
تعجب ہے کہ حسرتؔ کا بہت دلکش تغزّل بھی
مرے دل کو نہیں چھوتا
جگر کی عشق میں ڈوبی ترنم ریز غزلیں بھی
محبت کا نشہ طاری نہیں کرتیں
مجازِ لکھنوی کی شہرۂ آفاق آوارہ
مری وحشت کے آتشدان میں ایندھن سا بھرتی ہے
مجھے اخترؔ کی سلمیٰ، جانثار اختر کی انجم
مصطفیٰ زیدیؔ کی قاتل لالہ رُخ شہناز بھی
دلکش نہیں لگتی

Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

دیارِ شرق کی آبادیوں کے اونچے ٹیلوں پر بھٹکتا
اخترالایمان کا ہمزادلڑکا بھی مجھے اچھا نہیں لگتا
مجھے مخدومؔ کے عہدِ جوانی کا نہایت دلنشیں
رومان پرور، رنگ بھی بے رنگ لگتا ہے
مجھے ساحرؔ کی دل کو آنچ دیتی شاعری
بیزار کرتی ہے
ہمارے فیضؔ صاحب کے بہت مدھم سلگتے نرم لہجے کی کسک
یونہی سی لگتی ہے
مجھے راشدؔ کی وحشت خیز بانہوں میں تھرکتی
دلبرِ باجدّتِ طبع ہم رقص بھی
کہنہ سی لگتی ہے
مجیدامجدؔ کے مصرعوں کا تسلسل
منفرد موضوع، کمالِ نظم گوئی اور تاثر
مجھ پہ کوئی کیفیت طاری نہیں کرتے

میں اپنے دل سے اکثر پوچھتا ہوں
اے دلِ وحشی
یہ عالم کیسا عالم ہے
یہ وحشت کیسی وحشت ہے

مجھے کیوں گھیر لیتی ہے
بدن میں گونجتی، میرے لہو میں سنسناتی ہے
یہ وحشت کیسی وحشت ہے
کہاں سے ہو کے آتی ہے
یہ کس رحلت کا نوحہ ہے
یہ کس حسرت کا حاصل ہے

گزشتہ شب یہی وحشت
مرے دل پر مسلط تھی
مسلسل کروٹیں تھیں، جان لیوا بے کلی سی تھی
اچانک دل کی بے ترتیب دھڑکن نے
سکوتِ شب کو یوں توڑا
"سنو ہارے ہوئے انساں!
بھلا کب تک تمھاری خودفریبی
تم کو اس وحشت میں رکھے گی
جنھیں تم زندگی سے بے دخل کر کے
بظاہر فاتحانہ شان سے اِتراتے پھرتے ہو
ابھی تک ذہن و دل پر
روح پر قبضہ اُنھی کا ہے
یہ وحشت اِک کسک ہے، گمشدہ لوگوں کے کھونے کی
یہ وحشت ہی سبب ہے اس طرح بے اشک رونے کی"

PVL
PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY
www.pdfbooksfree.pk
Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

فطرت

محبت ایسی کشتی ہے
جو ساحل پر نہیں آتی
اسے منجدھار میں رہنا
ہمیشہ راس آتا ہے

تمھیں مجھ سے محبّت ہے

مسلسل سوچ میں رہنا
کسی سے کچھ نہیں کہنا
کسی گوشے میں چھپ کے
خود سے محوِ گفتگو رہنا

اچانک دل میں کوئی میٹھا میٹھا درد اُٹھنا
بے سبب بے چین ہو جانا
اکیلے بیٹھ کے رونا
کئی راتیں نہیں سونا
وہ پہروں بیٹھے بیٹھے
جانے کس منظر میں کھو جانا

PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY
www.pdfbooksfree.pk
Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

کسی آہٹ کسی بھی چاپ سے
پھر چونک سی پڑنا
مرے سائے سے بچنا
سامنے آنے سے کترانا

سُنو پاگل سی اے لڑکی
کہی اور اَن کہی کے درمیاں
سُولی پہ لٹکی ہو
تمھیں معلوم ہے تم جان کر
منزل سے بھٹکی ہو؟
یہ مانا تم بہت خوددار ہو
پر یہ حقیقت ہے
اَنا اِک حد تک اچھی ہے
مگر اس حد کے آگے
یہ محض اِک خودفریبی ہے
اذیّت سہہ رہی ہو اور چپ ہو
کیا قیامت ہے
تم آخر کیوں نہیں کہتیں
تمھیں مجھ سے محبت ہے

✿ ✿ ✿

خدشہ

ایک تمھیں پا لینا ہی منزل تو نہیں
میں یہ بازی جیت گیا تو کیا ہو گا
اشکوں کی اِک مالا روز پروتا ہوں
ہجر کا موسم بیت گیا تو کیا ہو گا

PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY
www.pdfbooksfree.pk
Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

رفتگاں کی یاد

پھول چُنتے ہوئے خواب بُنتے ہوئے
تیرا گُلنار چہرہ جو یاد آ گیا
عہدِ حاضر کی سب کُلفتیں بھول کر
خود فریبی سہی دل کو بہلا گیا

اک جزیرہ تہہِ آب سویا ہوا
ذہن پر دھیرے دھیرے اُبھرنے لگا
سارے غرقاب منظر نمایاں ہوئے
سبزہ و گُل میں پھر رنگ بھرنے لگا

میرے ہاتھوں میں جیسے رباب آ گیا
سازِ خاموش سے نغمے ڈھلنے لگے
غنچۂ شوق پھر دل میں کھلنے لگا
پھر رگ و پے میں جذبے مچلنے لگے

میری آواز ماحول پر چھا گئی
پھر میں لفظوں کا جادو جگانے لگا
تا بہ حدِ نظر لوگ مسحور تھے
اپنا بابِ وفا میں سنانے لگا

کتنے چہرے تھے شاداب میرے لیے
کتنی آنکھوں میں شمعیں جلاتا تھا میں
ایک دلکش تبسّم کی سوغات سے
کتنے خاموش طوفاں اٹھاتا تھا میں

اُن میں سب سے جُدا ایک چہرہ ترا
میرے سارے سخن جس سے منسوب ہیں
مجھ سے کہتا تھا ہم ان میں شامل نہیں
یہ طلبگار ہم تیرے مطلوب ہیں

PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY
www.pdfbooksfree.pk
Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

اس تحکّم پہ قربان تھے جان و دل
جانتا تھا تری دلبری کی ادا
حُسن سے آئے سارے سلیقے مجھے
عشق نے بخش دی زندگی کی ادا

پھول چُنتے ہوئے خواب بُنتے ہوئے
بارہا اُس جزیرے سے گزرا ہوں میں
یاد میں رفتگاں کی غمِ زندگی
دیر تک خشک آنکھوں سے رویا ہوں میں

۞ ۞ ۞

دِل کی آنکھیں

خواب دیکھا تو خواہشوں نے کہا
کاش ایسا کبھی کہیں ہوتا
دل کی آنکھیں بھی خوب آنکھیں ہیں
وہ دکھاتی ہیں جو نہیں ہوتا

PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY
www.pdfbooksfree.pk
Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

سبھی کچھ چھوڑ آیا ہوں

تمہارے پاس سے میں اُٹھ کے آ گیا ہوں مگر
ہر ایک شئے اُسی کمرے میں چھوڑ آیا ہوں
وہ مُشکبار سی سانسیں وہ دھیمی دھیمی مہک
وہ خوشگوار سی حدت وہ ہلکی ہلکی کسک
ہر ایک شئے اُسی کمرے میں چھوڑ آیا ہوں

وہ میرے چہرے کو تکتی ہوئی غزال آنکھیں
وہ جھک کے اُٹھتی ہوئی دل نواز سی پلکیں
وہ بے قرار نگاہیں وہ سوگوار نظر
ہر ایک شئے اُسی کمرے میں چھوڑ آیا ہوں

محبت خُوش گماں ھے

مرے لبوں پہ وہ گھبرا کے ہاتھ رکھ دینا
وہ اَن کہی میں ہر اِک بات مجھ سے کہہ دینا
گریز کرتی ہوئی ''ہاں'' کا دل نشیں منظر
تمہارے پاس سے میں اُٹھ کے آ گیا ہوں مگر
ہر ایک شئے اُسی کمرے میں چھوڑ آیا ہوں

کتابیں فیض کی بکھری ہوئی سرہانے پر
نفی میں ہلتا وہ سر، بےخودی میں شانے پر
ہر ایک منظرِ زیبا، ہر ایک ساعتِ خوش
ادائے حسن کی معصومیت کا وہ پیکر
تمہارے پاس سے میں اٹھ کے آ گیا ہوں مگر
ہر ایک شئے اُسی کمرے میں چھوڑ آیا ہوں

وہ کپکپاتے ہوئے لب، وہ ڈبڈباتی نظر
وہ الوداعی تبسم سا، زرد چہرے پر
ٹھہر گیا ہے نگاہوں میں آخری منظر
تمہارے پاس سے میں اُٹھ کے آ گیا ہوں مگر
ہر ایک شئے اُسی کمرے میں چھوڑ آیا ہوں

PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY
www.pdfbooksfree.pk
Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

اس طرح بھی نہ یاد آ مجھ کو
اتنے آنسو نہیں ہیں میرے پاس

PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY
www.pdfbooksfree.pk

اب بھی ہر دسمبر میں.....

مجھ سے پوچھتے ہیں لوگ
کس لئے دسمبر میں
یوں اُداس رہتا ہوں
کوئی دُکھ چھپاتا ہوں
یا کسی کے جانے کا
سوگ پھر مناتا ہوں

Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

آپ میرے البم کا صفحہ صفحہ دیکھیں گے
آیئے دکھاتا ہوں ضبط آزماتا ہوں
سردیوں کے موسم میں گرم گرم کافی کے
چھوٹے چھوٹے سِپ لے کر
کوئی مجھ سے کہتا تھا
ہائے اس دسمبر میں کس بلا کی سردی ہے
کتنا ٹھنڈا موسم ہے کتنی یخ ہوائیں ہیں
آپ بھی عجب شئے ہیں
اتنی سخت سردی میں ہو کے اتنے بے پروا
جینز اور ٹی شرٹ میں کس مزے سے پھرتے ہیں
شال بھی مجھے دے دی کوٹ بھی اوڑھا ڈالا
پھر بھی کانپتی ہوں میں
چلیے اب شرافت سے پہن لیجیے سویٹر
آپ کے لیے میں نے، بُن لیا تھا دو دن میں
کتنا مان تھا اس کو میری اپنی چاہت پر
اب بھی ہر دسمبر میں اس کی یاد آتی ہے
گرم گرم کافی کے چھوٹے چھوٹے سِپ لیتی
ہاتھ گال پر رکھے حیرت و تعجب سے
مجھ کو دیکھتی رہتی اور مسکرا دیتی

شوخ و شنگ لہجے میں مجھ سے پھر وہ کہتی تھی
اتنے سرد موسم میں آدھی سلیوز کی ٹی شرٹ
''*میل شاوانیزم'' ہے
اس قدر نہ اترائیں سیدھے گھر جائیں
اب کی بار جب آئیں
بلیک ٹراوزر کے ساتھ بلیک ہائی نیک پہنیں
کوٹ ڈھنگ کا لے لیں
ورنہ میں قسم سے پھر ایسے روٹھ جاؤں گی
سامنے نہ آؤں گی
ڈھونڈتے ہی رہیے گا!
پاس بیٹھے ابو کے آپ سنتے رہیئے گا
تبصرے سیاست پر
کافی لے کے کمرے میں، پھر کبھی نہ آؤں گی
خالی خالی نظروں سے آپ ان خلاؤں میں
یونہی تکتے رہیئے گا
اور بے خیالی پر ڈانٹ کھاتے رہیئے گا

کتنی مختلف تھی وہ
سب سے منفرد تھی وہ

*Male Chauvinism

PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY
www.pdfbooksfree.pk
Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

اپنی ایک لغزش سے
میں نے کھو دیا اس کو
اب بھی ہر دسمبر میں اس کی یاد آتی ہے
سردیوں کے موسم میں
گرم گرم کافی کے
چھوٹے چھوٹے سِپ لیتی
ہاتھ گال پر رکھے حیرت و تعجب سے
مجھ کو دیکھتی رہتی اور مسکرا دیتی
اب بھی ہر دسمبر میں اس کی یاد آتی ہے

❁ ❁ ❁

ایک میٹھی سی مسکراہٹ

لمس میں اِک کشش سہی لیکن
ہونٹ بے لمس بھی ہیں نم میرے
وہ تو میٹھی سی مسکراہٹ سے
کھینچ لیتی ہے سارے غم میرے

PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY
www.pdfbooksfree.pk
Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

محبّت کے چراغوں کو ہوا کیسے بجھائے گی!

محبت کے چراغوں کو ہوا کیسے بجھائے گی!
ہوا پُر زور ہے' پُر شور ہے' منہ زور ہے لیکن
ہوا چالاک ہے' سفاک ہے' بے باک ہے لیکن
ہوا یلغار ہے' آزار ہے' تلوار ہے لیکن
ہوا بے مہر وحشی لہر ہے' پُر قہر ہے لیکن
محبت کے چراغوں کو ہوا کیسے بجھائے گی!

جو خالق ہے محبت کا' جو حافظ ہے محبت کا
جو ضامن ہے محبت کا' وہی مالک ہوا کا ہے
تو پھر کیسے ہوا کو سرکشی کرنے کا یارا ہو
محبت کے چراغوں کو ہوا کیسے بجھائے گی!

چلو عہدِ گزشتہ کے حوالے سامنے رکھ کر
نتیجے پر پہنچتے ہیں
اگر اب تک نہیں سمجھے
تو اِس طرح سمجھتے ہیں
ہمیں تاریخ کے البم سے اِک تصویر ملتی ہے
کہ دریا جس کا غصہ پَل میں کشتی کو ڈبوتا ہے
اشارہ پا کے خالق کا
کسی جانباز کے کچے گھڑے کو
گود میں لے کر
کنارے تک بھی لاتا ہے
یہی قدرت کا سکّہ ہے
جو ہر اک شئے پہ چلتا ہے
تو جانِ جاں اگر اپنی محبت بھی
وصالِ جسم و جاں کی
عارضی راحت سے برتر ہے
بدن کے قُرب سے
آگے بہت آگے کی منزل ہے
یہ اِک انمول رشتہ ہے
یہ دو روحوں کا بندھن ہے

PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY
www.pdfbooksfree.pk
Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

تو پھر وحشی ہوا فطرت کی مرضی اور منشا پر
فقط مبہم اشارے سے بدل کر اپنی فطرت کو
محبت کے چراغوں کی حفاظت خود ہی کر لے گی
محبت کے چراغوں کو ہوا کیسے بجھائے گی!

آج ساون مری آنکھوں میں اُتر آیا ہے
آج لگتا ہے بڑے زور کی بارش ہو گی

PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY
www.pdfbooksfree.pk

Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

مِری خوشی پہ وہ ہنستا تھا' غم پہ روتا تھا
عجیب شخص مِرے آئینے میں بستا تھا

اَنا کی دھوپ نے چہرے پہ جھرّیاں ڈالیں
وگرنہ غنچۂ عارض چٹک بھی سکتا تھا

خودی کے تُند تھپیڑے ڈبو گئے مجھ کو
جو چاہتا تو کنارے پہنچ بھی سکتا تھا

تمہیں مزاج کے موسم پہ اعتبار نہ تھا
تمہارے سخت اصولوں سے میں بھی ڈرتا تھا

مجھے یقین کہ تم منفرد ہو اَوروں سے
تمہیں گمان کہ شاید میں اوروں جیسا تھا

بس احتیاط کے سانپوں نے ڈس لیا ہم کو
وگرنہ ہم نے جو چاہا تھا ہو بھی سکتا تھا

وہ خلوتوں میں، مِرے گیت چھیڑتا تھا خلیلؔ
جو محفلوں میں مِرے سائے سے بھی ڈرتا تھا

کمالِ عشق

عشق خود بین و خود آگاہ بنادیتا ہے
دونوں عالم کا شہنشاہ بنادیتا ہے
سایۂ بالِ ہما سایہ ہمارا ہے خلیلؔ
جس پہ پڑ جائے اسے شاہ بنادیتا ہے

PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY
www.pdfbooksfree.pk
Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

❀

یہاں سب کو تلاشِ رفتگاں ہے
تو گویا ہجر میں سارا جہاں ہے

ہم آوازوں کی لہریں بُن رہے ہیں
سمندر خامشی کا بیکراں ہے

مثالِ برگ ہوں دوشِ ہوا پر
خدا جانے مِری منزل کہاں ہے

بالآخر میں یہ تہہ کی بات سمجھا
تحیّر آگہی کا ترجماں ہے

کھنچا جاتا ہوں انجانی کشش سے
بتا اے دل وہ کس کا آستاں ہے

عدم کی اوٹ سے کس نے پکارا
رواں سادہ دلوں کا کارواں ہے

مشیّت کیا ہے ہم مجبور کیوں ہیں
ہر اک جُزو پوچھتا ہے کُل کہاں ہے

خدا جانے تری آنکھوں میں کیا تھا
رگوں میں تُو لہو بن کر رواں ہے

جدائی کا قیامت خیز لمحہ
خوشی کی ساعتوں کے درمیاں ہے

مِری وحشت پہ نم ہیں سب کی پلکیں
مگر اِک شخص کتنا شادماں ہے

پسِ دیوار اِک حیرت کدہ تھا
خلیؔل اس خواب کی منزل کہاں ہے

❀ ❀ ❀

PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY
www.pdfbooksfree.pk
Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

عالمِ رقص میں ہیں روح و بدن
کیسا سرشار کر گیا کوئی

محبتوں کی کہانیاں

محبتوں کی کہانیاں عام ہیں جہاں میں
مگر ہماری یہ داستاں سب سے منفرد ہے
نہ حُسن حیرت فروز تیرا......
نہ عشق حسرت فروز میرا......
ہم عام سے لوگ ہیں مگر جاں
ہماری چاہت عظیم تر ہے
ہمارے دامن میں وصل کم ہے فراق زیادہ
ہماری آنکھوں میں رتجگوں کے عذاب زیادہ

PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY
www.pdfbooksfree.pk
Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

بہت کٹھن راستوں سے ہو کر
ہم اپنی پلکوں سے خار چُن کر
اک ایسی منزل کی سمت
محوِ سفر ہیں اب تک
جہاں گلابوں کے کُنج ہوں گے
جہاں ہوا عطر بیز ہو گی
جہاں فضا نغمہ ریز ہو گی
جہاں پہ سُکھ کی حسین پریاں
ہتھیلیوں پہ حنا سجائے......
دہکتے ہاتھوں میں پھول تھامے
گلاب ہونٹوں پہ چاہتوں کے
حسین نغموں کی دُھن بسائے
ہمارے آنے کی منتظر ہیں
مجھے خبر ہے اے جانِ جاناں
ابھی یہ منزل ہماری آنکھوں سے دُور تر ہے
مگر چلو خواب دیکھ لینے میں ہرج کیا ہے

اُس کی آنکھیں بتاؤں کیسی ہیں
جھیل سیف الملوک جیسی ہیں

PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY
www.pdfbooksfree.pk
Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

ساون

پھر ٹوٹ کے ساون برسا ہے
پھر یاد کسی کی آئی ہے
پھر پیہو پیہو کی تانیں
سینے میں آگ لگاتی ہیں
پھر میری پاگل سی آنکھیں
یوں چھم چھم نیر بہاتی ہیں
جس طرح ہر اِک بارش میں
وہ آنکھیں اشک لُٹاتی ہیں
پھر بیر بہوٹی سبزے پر
مستانہ وار سی چلتی ہے

پھر پھولوں کا منہ دُھلتا ہے
شاخیں پوشاک بدلتی ہیں
پھر پُروا جھوم کے چلتی ہے
پھر کونجیں رقص میں آتی ہیں
پھر دل وحشی ہو جاتا ہے
پھر دل بے کل ہو جاتا ہے
کچھ دہکی مہکی یادوں کا
اِک جنگل سامنے لاتا ہے
پھر ایک بسنتی سی چُنری
چہرے پہ مرے لہراتی ہے
پھر جانی پہچانی خوشبو
سانسوں میں مرے بس جاتی ہے
پھر کوئی جیسے ہولے سے
شانوں کو مرے چھو لیتا ہے
پھر زلفوں کے بادل کے تلے
اِک شوخ حسیں آوارہ لٹ
رخسار مرا چھو لیتی ہے
پھر چھن چھن چوڑیاں بجتی ہیں
پھر کھن کھن کنگنا بولتا ہے

PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY
www.pdfbooksfree.pk
Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

میں بے خود سا ہو جاتا ہوں
وہ بے بس سی ہو جاتی ہے
پھر بارش ہوتی رہتی ہے
اِس آنگن سے اُس آنگن تک
اِس بگیا سے اُس بگیا تک
اِن آنکھوں سے اُن آنکھوں تک
ہر بار یہی کچھ ہوتا ہے
جب بادل جھوم کے آتے ہیں
جب ٹپ ٹپ بوندیں گرتی ہیں
میں گم سم سا ہو جاتا ہوں
وہ گم سم سی ہو جاتی ہے
پھر جونہی برکھا جاتی ہے
ہم دونوں چونک سے جاتے ہیں
اور اپنے اپنے گھر پر ہم
سمجھوتے کی اس دنیا میں
مصروف سے پھر ہو جاتے ہیں

❀ ❀ ❀

❀

اُس کی آنکھوں کے سرد خانے میں
منجمد ہو گئے ہیں خواب مرے

PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY
www.pdfbooksfree.pk
Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

مہ و سالِ آشنائی

مہ و سالِ آشنائی
ترے نام سے عبارت
ترا غم رہے سلامت
کہ یہی متاعِ ہستی
تری دلنوازیوں سے
تری کج ادائیوں تک
کبھی غمکدہ منوّر
کبھی شہر سائیں سائیں
کبھی ہجر جان لیوا
کبھی وصل روح افزاء

محبت خوش گماں ہے

تری مہربانیوں نے
تری قہر مانیوں کے
وہ بجھا دیئے ہیں شعلے
جو نظر سے اٹھ کے دل کو
غضب آگ دے رہے تھے

وہ تمام خواب ہم نے
جو گئے برس تھے دیکھے
انہیں ربّ مہرباں نے
بہ کمالِ مہربانی
کیا، ہمکنارِ منزل
مہ و سالِ آشنائی
ترے نام سے عبارت
تری آرزو سے پہلے
نہ کسی کی آرزو کی
نہ تھا درد آشنا دل
تری آرزو سے پہلے

PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY
www.pdfbooksfree.pk

Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

خوبصورت مشورہ

دیکھا اُسے تو دل نے کہا شعر کہہ بھی دو
مدّت کے بعد مشورہ اچھا لگا مجھے
لہجے میں اعتماد ہنسی میں کھنک بہت
تسخیر کر گئی ہے کسی کی ادا مجھے

کوئی جادہ نہیں کوئی منزل نہیں

دربدر پھر رہے ہیں مگر جانِ جاں
شعلۂ عشق ہجرت سے بجھتا نہیں
آگ فرقت کی یوں سرد ہوتی نہیں
یہ الاؤ مسافت سے بُجھتا نہیں

برگِ آوارہ ہیں کیا قیام اور سفر
چل پڑے جس طرف بھی ہوا لے اُڑی
کل شجر سے تھے پیوست ہم بے اماں
اب ہوا سُوئے دشتِ بلا لے اُڑی

PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY
www.pdfbooksfree.pk
Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

عُمر بھر کا سفر رائیگاں جائے گا
بے جہت چلنے والوں کو معلوم ہے
دیکھتے دیکھتے مات ہوجائے گی
ہارنا کم نصیبوں کا مقسوم ہے

کوئی جادہ نہیں کوئی منزل نہیں
تابہ حدِ نظر صرف تنہائیاں
ریگزارِ محبّت میں ہُو کا سماں
اور مری ہم سفر صرف تنہائیاں

جو میرے دل کی تپتی ریت پر برسات کرتی ہیں
وہ آنکھیں چُپ بھی ہوتی ہیں تو مجھ سے بات کرتی ہیں

PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY
www.pdfbooksfree.pk
Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

کہو ہم مسکرائیں گے

کہو ہم مسکرائیں گے
کنول دل کے اگر کِھل جائیں اچھا ہے
ہمارے خواب جو مدّت سے آوارہ ہیں
ہم سے دُور ہیں
مل جائیں اچھا ہے
ہماری دھڑکنوں کا ساز، ہر آواز، دل، منزل
خوشی اور خواہشوں کے پھول
سب کھل جائیں اچھا ہے
مگر ایسا بھی ہو سکتا ہے
سارے خواب سارے پھول ساری خواہشیں
مر جائیں یا کھو جائیں رستے میں
اگر ایسا بھی ہو
وعدہ کرو ہم مسکرائیں گے

❁

ہم دشت نشینوں کو بھی گھر بخش دیا ہے
اِک خواب نے جینے کا ہُنر بخش دیا ہے

کمیابیٔ اسباب کا شکوہ نہیں کرتے
احسان یہ کم ہے کہ سفر بخش دیا ہے

خوش فہم مری جیت کو سمجھا ہے مری ہار
دل لے کے مجھے دیدۂ تر بخش دیا ہے

اُس جیسا مخمور کوئی دیکھا نہ سُنا ہے
جس نے مرے لہجے کو اثر بخش دیا ہے

❁ ❁ ❁

PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY
www.pdfbooksfree.pk
Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

کبھی میٹھی، کبھی کڑوی

ہر ملاقات پر مجھے یکسر
کوئی لڑکی نئی لگی ہو تم
ایک سِپ تلخ ایک سِپ شیریں
میری کافی میں گھل گئی ہو تم

محبّت جن سے ہوتی ہے......

محبت جن سے ہوتی ہے
اُنھیں کھونے کا ڈر ہر وقت دامن گیر رہتا ہے
یقیں کی آخری منزل پہ آ کر بھی
کوئی خدشہ، کوئی شک، کوئی اندیشہ
بہت بے چین رکھتا ہے

PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY
www.pdfbooksfree.pk
Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

محبت جن سے ہوتی ہے
انھیں کھونے کا ڈر ہر وقت دامن گیر رہتا ہے
کہیں یہ وصل کے لمحے
بدل جائیں نہ فرقت میں
کہیں یہ قُرب کی گھڑیاں
جدائی میں نہ ڈھل جائیں
کہیں ایسا نہ ہو کہ کوئی اس کو بدگماں کردے
کہیں ایسا نہ ہو کہ
جس کو ہم نے حاصلِ عمرِ رواں سمجھا
جھٹک کر ہاتھ وہ بے درد سب کچھ رائیگاں کر دے
کہیں ایسا نہ ہو
وہ مہرباں آنکھیں بدل جائیں
کہیں ایسا نہ ہو
یہ گرمجوشی سرد پڑ جائے
تپاکِ جاں سے ملنے کی روِش
یخ بستہ ہو جائے
ادائے دلبرانہ بے رُخی کا روپ دھارے
اور دل کا درد بن جائے

محبت جن سے ہوتی ہے
اُنھیں کھونے کا ڈر ہر وقت دامن گیر رہتا ہے
کبھی محفل میں سب کے سامنے وہ احتیاطاً بھی
اگر نظریں چرا جائے تو دل پر چوٹ لگتی
آنسوؤں کا مینہ برستا ہے
کبھی مصروفیت میں، محویت میں
فون کی گھنٹی کا وہ نوٹس نہ لے
اور رابطے کا سلسلہ موقوف ہو جائے
دھڑک اُٹھتا ہے دل
کیا جانیئے کیا ہو گیا اُس کو
توجہ میں کمی کیوں آ گئی؟
کیوں اُس کی جانب ایک سنّاٹا سا چھایا ہے؟
جو اپنا اس قدر اپنا تھا
آخر کیوں پرایا ہے؟
محبت جن سے ہوتی ہے
اُنھیں کھونے کا ڈر ہر وقت دامن گیر رہتا ہے

❁ ❁ ❁

PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY
www.pdfbooksfree.pk
Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

جادو ہیں ترے نین

جب کالی کالی آنکھوں کے
دو نرمل نرمل اشکوں نے
دو کومل کومل پھولوں کو
شاداب کیا
اس وقت مجھے
اس دل نے بہت بیتاب کیا
اور میں نے اپنی آنکھوں میں
ان آنکھوں کو آباد کیا

❁ ❁ ❁

بے بسی

آپ مجھے اچھی لگتی ہیں
اُس کو اتنی بات بتانے
مجھ کو پورا سال لگا
حُسن کا اُس کے رُعب تو دیکھو
ہم جیسے جی داروں کو بھی
کتنا بے بس کر ڈالا

❁ ❁ ❁

PVL
PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY
www.pdfbooksfree.pk
Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

میری آنکھیں تمہاری آنکھوں میں
جانے کس کو تلاش کرتی ہیں

سمندر کا پیغام ہوا کے نام

سمندر نے ہوا کے نام اِک پیغام بھیجا ہے
سنو اے ساحلوں کی نرم و نازک دلربا لڑکی
زمانے بھر میں پھیلا ہے ہمارے نام سے قصہ
کوئی کہتا ہے ساحل کی ہوا بے مہر لڑکی ہے
سمندر کو اکیلا چھوڑ کر پرواز کرتی ہے
کوئی کہتا ہے یہ گہرا سمندر اِک کھلاڑی ہے
جو اِس کم سن ہوا کو دام میں اپنے پھنساتا ہے

PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY
www.pdfbooksfree.pk
Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

وفا ہے کس کا جوہر
بے وفائی کس کا شیوہ ہے
زمانہ جانتا کب ہے
ہمیں پہچانتا کب ہے
چلو یہ مان لیتا ہوں کہ تم مجبور و بے کس ہو
تمہیں جانا ضروری ہے
مجھے مایوس کر کے گھر بسانا بھی ضروری ہے
سمندر اور ہوا کے عشق کی منزل نہیں کوئی
چلو سب مان لیتا ہوں' خلوصِ دل سے کہتا ہوں
جہاں جاؤ نہایت شادماں آبادہی رہنا
محبت اِک دُعا ہے یہ دُعا میں تم کو دیتا ہوں
سُنو ناراض مت ہونا!
سمندر نے ہوا کے نام اِک پیغام بھیجا ہے

ایک دن اس طرح بھی ہوتا ہے

ایسے چہروں کی کچھ کمی تو نہیں
جیسے تازہ گلاب ہوتے ہیں
ماہتاب آفتاب ہوتے ہیں
جیسے شاعر کے خواب ہوتے ہیں
یہ ضروری نہیں کہ ان میں سے
آپ کے دل میں بھی کوئی اُترے
ایک دن اس طرح بھی ہوتا ہے
عام معیارِ حسن سے ہٹ کر

PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY
www.pdfbooksfree.pk
Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

کوئی نازک سی پُرکشش لڑکی
اپنی معصوم سی شرارت سے
دل میں چپکے سے یوں اُترتی ہے
آپ بے اختیار سے ہوکر
عشق میں اس کے کھو سے جاتے ہیں
سارے ماہتاب ڈھل سے جاتے ہیں
سارے خورشید ڈوب جاتے ہیں
پھول شاخوں پہ سوکھ جاتے ہیں
صرف اک دلنواز سا چہرہ
سرخ تازہ گلاب سے بڑھ کر
ماہتاب آفتاب سے بڑھ کر
ایک شاعر کے خواب سے بڑھ کر
ہر طرف اس طرح دمکتا ہے
آپ کچھ اور دیکھتے ہی نہیں
آپ کچھ اور سوچتے ہی نہیں
اس کی آنکھوں سے جام پیتے ہیں
بس اُسے دیکھ دیکھ جیتے ہیں
ایک دن اس طرح بھی ہوتا ہے

کتنا مخمور بلاوا ہیں تمھاری آنکھیں
میں اگر راہ سے بھٹکا ہوں تو مجرم تم ہو

PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY
www.pdfbooksfree.pk
Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

اِک پیار بھرا تحفہ

اِک پیار بھرا تحفہ
بروقت اگر پہنچے
ہر چیز سے بہتر ہے
جذبوں کی مہک اس میں
چاہت کی دھنک اس میں
خوابوں کی طرح دلکش
کرنوں کی طرح روشن

اِک پیار بھرا تحفہ
روٹھے ہوئے لوگوں کو
بھیگی ہوئی پلکوں کو
ٹوٹے ہوئے رشتوں کو
تجدیدِ تعلق کا
پیغام سناتا ہے

اِک پیار بھرا تحفہ
بروقت اگر پہنچے
بھولی ہوئی یادوں کا
گزرے ہوئے سپنوں کا
جذبات کی موجوں سے
طوفان اٹھاتا ہے

PVL
PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY
www.pdfbooksfree.pk

Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

شوخی گُھلی ہوئی ہے کسی مستِ ناز کی
تتلی کے رنگ مور کے اندازِ رقص میں

کیا خواب سا عالم ہے

کیا خواب سا عالم ہے
ہمراہ جو گزرا ہے
دُکھ سُکھ کا ہر اِک لمحہ
یوں ساتھ گزارا ہے
جیسے کہ ہوں رستے میں
کمخواب کے سنگریزے
مخمل سا ہر اک پتھر
نا دھوپ جلا پائی
نا پیاس نے تڑپایا
تپتی ہوئی مٹی بھی
پاؤں تلے ریشم تھی
صحرا کے بگولے بھی
شبنم کی پھواریں تھیں
کیا خواب سا عالم ہے
ہمراہ جو گزرا ہے

PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY
www.pdfbooksfree.pk
Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

اچانک میرے دل میں ایک ہلچل سی مچاتا ہے
ہتھیلی پر وہ تیرا بال پین سے ''بے وفا'' لکھنا

تمہارے پاس کیا کچھ ہے

تمہارے پاس خوشبو ہے
تمہارے پاس چاہت ہے
تمہاری چاند پیشانی پہ لکھی نظم پڑھ کر
میں یہ سمجھا ہوں......
تمہارے پاس کیا کچھ ہے!
کبھی سبزے پہ ٹھہری اوس میں پاؤں بھگو کر تم
روش پر چل کے تو دیکھو
سجل کلیاں، مہکتے پھول
برگِ سبز، سب تم کو
یہی کہتے ملیں گے......
ہاں تمہارے پاس سب کچھ ہے

PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY
www.pdfbooksfree.pk
Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

میں سمجھ رہا ہوں تری نظر میں چھپا ہوا جو سوال ہے
تجھے دوستوں کا خیال ہے مجھے دشمنوں کا ملال ہے

تجھے بخت سے ہے گلہ مگر، مجھے نارسائی کا غم نہیں
میں ہوں ایک ایسے مقام پر، جہاں ہجر موجِ وصال ہے

یہ ترے قدم جو تجھے لیے، مری سمت آئے کشاں کشاں
نہیں مجھ میں کوئی ہنر نہیں، یہ تری طلب کا کمال ہے

نہ تو اپنا طرز بدل سکی، نہ ہمارے خواب میں ڈھل سکی
کبھی اجنبی کبھی آشنا، وہی گردشِ مہ و سال ہے

وہ محبتوں کی کہانیاں، جو غبار بن کے بکھر گئیں
انہیں رائیگاں نہ سمجھ انہی سے، جہانِ غم کا جمال ہے

اِک عجیب سردی لہر ہے، جو بدن سے روح تک آ گئی
نہ غبارِ غم نہ نشاطِ دل، کوئی خواب ہے نہ خیال ہے

یہ ورثہ رفتگاں اب تمہارے نام کرتے ہیں

گزاری ہم نے درویشی میں لیکن رائیگاں کب ہے
کمائی ہے متاعِ درد اِس کو عام کرتے ہیں
ہمارے پاس کچھ بیتے ہوئے لمحوں کی نقدی ہے
یہ ورثہ رفتگاں کا اب تمہارے نام کرتے ہیں

ہمیں ڈر تھا کہ کھو جائے گی دنیا کے جھمیلوں میں
سو طاقِ جاں میں رکھی تھی مُقفّل کر کے یہ دولت
بھلا کیسے لٹا دیتے غمِ دوراں کے رستے میں
کہ حاصل کی معمۂ عشق کا حل کر کے یہ دولت

PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY
www.pdfbooksfree.pk
Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

یہی اپنا خزینہ ہے یہی اپنی جمع پونجی
پرائی آگ میں جلنا کسی کا غم ہو رولینا
لہو دے کر تمنا کا یہی اِک فن تو سیکھا ہے
ہر اِک ناکامِ الفت کی کسک دل میں سمو لینا

بہت آسان تھا لیکن نہ اُس موتی کو اپنایا
جو اپنے پاس اِک دیرینہ ہمدم کی نشانی ہے
بدن کی آگ میں جل کر بنایا روح کو کندن
ہوس کے واسطے یارو یہ صدمہ ناگہانی ہے

کسی کے شعلۂ رخسار کی جھلک پا کر
اَنار سُرخ نہیں اور چنار سُرخ نہیں

PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY
www.pdfbooksfree.pk
Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

احساس

(بے چارگی کی تصویر ایک گداگر لڑکی کے آنسو دیکھ کر)

میری آواز پہ کشکول کو بھرنے والو
میرے پندار کی قیمت ہیں تمھارے سکّے
روح کے کرب کا احساس نہیں ہے تم کو
ہیں مرے جسم کا معیار یہ سارے سکّے

رحم کے پردے میں پوشیدہ ہوس ناکی ہے
ان نگاہوں کا ہر انداز سمجھ سکتی ہوں
مرے کشکول میں اُبھری ہے چھنک سکّے کی
اس عنایت کا ہر اک راز سمجھ سکتی ہوں

میں کہ معصوم سی اک خوابزدہ لڑکی تھی
کتنے سپنوں کو سجایا تھا تمھیں کیا معلوم
معبدِ دل میں پرستش کی تمنّا لے کر
کیسے چہرے کو بسایا تھا تمھیں کیا معلوم

سوچتی رہتی کہ شہزادہ کوئی آئے گا
مجھ کو اس وادیٔ ظلمت سے چھڑانے کے لیے
میرے ٹوٹے ہوئے پندار کی قسمت بن کر
میں جو بکھری ہوں مجھے پھر سے بنانے کے لیے

پھر مجھے مل گئی تعبیر مرے سپنوں کی
دل نے چپکے سے کہا آ گئی منزل تیری
ہم نے اقرار کیا ساتھ سدا رہنے کا
تُو ہوا میری طلب، میں بنی حاصل تیری

تم نے سوچا کہ مرے ہاتھ کا ٹوٹا پیالہ
داغ بن جائے گا اس چاند سی پیشانی کا
یہ نہ سوچا کہ اگر تم نے سہارا نہ دیا
لوگ دیکھیں گے تماشہ مری عریانی کا

وقت کے ساتھ مرے جسم سے بیزار ہوئے
اور مجھے اپنی نگاہوں سے گرایا تم نے
مری آغوش میں لیٹا ہے جو لاغر سا وجود
میری پیشانی پہ یہ داغ لگایا تم نے

PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY
www.pdfbooksfree.pk
Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

آہن رُبا

دل بہت زور سے دھڑک اُٹھا
سنسناہٹ رگوں میں دوڑ گئی
کپکپانے لگا بدن سارا
اور پلکیں جھپکنا بھول گئیں
عہد و پیمانِ ضبط ٹوٹ گئے
ہوش رخصت، حواس چُھوٹ گئے
کیا غضب تھیں، بلا تھیں وہ آنکھیں
کیسی آہن رُبا تھیں وہ آنکھیں
میں سمندر میں جیسے ڈوب گیا

زلزلہ اور بابِ رحمت پہ دستک

درد کی لہر ہے غم کا طوفان ہے
آنکھ نمناک ہے دل پریشان ہے
ہر طرف آج عبرت کا سامان ہے
ایک تنبیہ ہے ایک اعلان ہے
اس مصیبت میں بس آسرا ہے ترا
رَبّنا بابِ رحمت کُھلا ہے ترا

مانگ اُجڑی ہوئی گھر بھی اُجڑے ہوئے
کتنی ماؤں سے بچّے ہیں بچھڑے ہوئے
دیکھ ان کے کھلونے ہیں ٹوٹے ہوئے
اپنے پیاروں سے پیارے ہیں چُھوٹے ہوئے
غم کی شدّت میں بس آسرا ہے ترا
رَبّنا بابِ رحمت کُھلا ہے ترا

PVL
PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY
www.pdfbooksfree.pk
Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

زلزلے نے زمیں کی جڑیں کاٹ دیں
دیکھتے دیکھتے سرحدیں کاٹ دیں
موت نے زندگی کی رگیں کاٹ دیں
درد نے ضبط کی سب حدیں کاٹ دیں
رحم کر، رحم کر، رحم شیوہ ترا
رَبّنا بابِ رحمت کُھلا ہے ترا

✿ ✿ ✿

تمہاری خوشبو

(سرسید گرلز کالج میں بیادِ پروین شاکر منعقدہ
ایک شعری نشست میں پڑھی گئی نظم)

پروین تمہارے کالج میں
ہر سمت تمہاری خوشبو ہے
وہی رونق ہے
وہی عالم ہے
وہی میلہ ہے
وہی موسم ہے
وہی صندل ہے
وہی کاجل ہے
وہی آنچل ہے
وہی گیسو ہے

PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY
www.pdfbooksfree.pk
Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

پروین تمہارے کالج میں
ہر سمت تمہاری خوشبو ہے
وہی موجِ ادا
وہی رنگِ حنا
وہی سادہ قبا
وہی چالِ صبا
رمِ آہو ہے
وہی جادو ہے
پروین تمہارے کالج میں
ہر سمت تمہاری خوشبو ہے

ہر چہرہ نقش تمہارا ہے
ہر لہجے میں تم بولتی ہو
ہر پیکر عکس تمہارا ہے
تم کانوں میں رس گھولتی ہو
آواز تمہاری خوشبو ہے
یہ خوشبو کیسا جادو ہے
پروین تمہارے کالج میں
ہر سمت تمہاری خوشبو ہے

ماحول وہی، تہذیب وہی
تنظیم وہی، ترتیب وہی
اُستاد وہی، آداب وہی
آنکھیں بھی وہی اور خواب وہی
کوئی دل کش ہے
کوئی دل جُو ہے
پروین تمہارے کالج میں
ہر سمت تمہاری خوشبو ہے

PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY
www.pdfbooksfree.pk

Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

میں کیا جانوں کیا جادو ہے اُس کی ساحر آنکھوں میں
بھول کے عہد ترکِ تعلّق پھر دھوکا کھا لیتا ہوں

ایک دن ملیں گے ہم

ان کہی کے لہجے میں
کیا نہیں کہا ہم نے
اَن سُنی کے پردے میں
کیا نہیں سُنا تم نے
راز جو نہیں کُھلتا،
جانتے ہیں ہم دونوں
بات جو نہیں کرتے
مانتے ہیں ہم دونوں

دُھند چھائی رہتی ہے
کُہر جیسا عالم ہے
دل زدوں کی بستی کا
کیا عجیب موسم ہے

PVL
PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY
www.pdfbooksfree.pk
Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

اِک مہک فسُردہ سی
جیسے فیض کی نظمیں
یاد کی کسک جیسے
ہوں فراؔز کی غزلیں
سوچ ایک جیسی ہے
خواب ایک جیسے ہیں
دُور دُور رہ کر بھی
ساتھ ساتھ چلتے ہیں
خوش گمانیاں دل کی
کان میں یہ کہتی ہیں
دُوریوں سے ڈرنا کیا
آہِ سرد بھرنا کیا
ایسی رُت بھی آئے گی
جب کہ شاخِ فردا پر
مثلِ گُل کِھلیں گے ہم
ایک دن ملیں گے ہم

❁ ❁ ❁

وحشتِ اَنا

جبہ کی گزارش ہو رہی ہے
تعلق کی سفارش ہو رہی ہے
انا کے دشت میں پیاسا کھڑا ہوں
تری آنکھوں سے بارش ہو رہی ہے

PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY
www.pdfbooksfree.pk
Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

*راستہ صرف خوش گمانی ہے

سوچتی تھی، وہ رنگ کیسا تھا؟
حُسن کا جلترنگ، کیسا تھا؟
پیراہن کی پکار، کیسی تھی؟
اُن اداؤں کی مار، کیسی تھی؟

کیا تھا، اُن بھیگتی نگاہوں میں؟
کیا تھا، آنچل کی اُن ہواؤں میں
اس کے گالوں کی دھوپ، کیسی تھی؟
تیری ''سیف الملوک'' کیسی تھی؟

چاند تھی؟ چاندنی تھی؟ ہالہ تھی؟
زیست تھی؟ زیست کا حوالہ تھی؟
اُس میں ایسا بھی کیا نمایاں تھا؟
اُس کا کیا روپ، تم کو بھایا تھا؟

* ''محبت خوش گماں ہے'' کی اشاعت پر عائشہ جمال کے جذبات کا خوبصورت اظہار

کون تھی؟ جس سے نارسائی بھی
تم کو گویا وصال لگتی ہے
کیا قیامت تھی؟ جس کی یاد اب تک
رات بھر یوں نڈھال رکھتی ہے

کیسی یادیں ہیں؟ جن میں کھو کر تم
سارے رشتوں کو بھول جاتے ہو
حال کے درمیان رہ کر بھی
شاخِ ماضی پہ جھول جاتے ہو

پھر نہ کھانوں میں لطف آتا ہے
پھر نہ کافی کا ہوش رہتا ہے
گرچہ ملتے ہو گرمجوشی سے
ذہن پھر بھی خموش رہتا ہے

کون تھی؟ جس کے اِک نہ ہونے سے
وہم ہوتا ہے، کچھ نہ ہونے کا
کون تھی؟ جس کے دُور جانے سے
آج تک ہے ملال، کھونے کا

PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY
www.pdfbooksfree.pk
Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

کون سا لمحۂ زوال تھا وہ؟
کس تحیر میں آج بھی گم ہو؟
کھو گیا، ہمسفرؔ محبت کا
اب اکیلے یہاں پہ کیوں تم ہو؟

اس محبت کو بدگمانی سے
کس کی اُلفت نے روک رکھا ہے؟
خوش گمانی کے اس بھروسہ پہ
کس کی خاطر، یہ جوگ رکھا ہے؟

آج! میرے بھی سوالوں کا
اک مرتب جواب، سامنے ہے
مدتوں، انتظار کا حاصل
آج، تیری کتاب سامنے ہے

جس کا ہر لفظ، اک گواہی ہے
جس کی ہر سطر، اک حکایت ہے
جس کی ہر نظم میں، محبت ہے
جس کا ہر باب، اک عنایت ہے

آج، سمجھا ہے عشق کا مطلب
مقتضائے حیات جانا ہے
تم نے جو کچھ کہا ہے لفظوں میں
میں نے وہ حرف حرف مانا ہے

آج جانا کہ زیست دھڑکن ہے
دل، محبت کی اک نشانی ہے
ہر محبت کی ایک منزل ہے
راستہ، صرف ''خوش گمانی'' ہے!

PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY
www.pdfbooksfree.pk
Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

یہ کیسی رفاقت ہے؟

تنہائی کے صحرا میں' یوں چھوڑ کے چل دینا
چھوٹی سی شکایت پر' منہ موڑ کے چل دینا
یہ کیسی محبت ہے؟
یہ کیسی رفاقت ہے؟

کیا میرے بنا تم کو' راس آتی ہے یہ دُنیا
چڑھتا نہیں سینے میں' چاہت کا کوئی دریا
کیا مجھ سے بھی بڑھ کر ہیں' رشتوں کی یہ زنجیریں
کیا "جان" سے زیادہ ہیں' دُھندلی سی یہ تصویریں؟
کیا درد مرے دل کا' اِک درد پرایا ہے؟
کیا تم سے مرا رشتہ' آسیب ہے' سایہ ہے؟
یہ کیسی محبت ہے؟
یہ کیسی رفاقت ہے؟
گر' پاسِ وفا رکھ کر تم مان بڑھا دیتیں
بے لوث رفاقت پر ایمان بڑھا دیتیں
میں فخر سے پھر کہتا' تم جانِ رفاقت ہو
تم بابِ محبت ہو' تحریرِ صداقت ہو
تم بات مری سُنتیں
اِک بار تو رُک جاتیں
زنجیرِ اَنا اَز خود' پیروں سے نکل آتی
چھوٹی سی یہ قربانی' سو دیپ جلا جاتی
یہ سب ہے مگر تب بھی
ہے مجھ کو یقیں اب بھی

PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY
www.pdfbooksfree.pk
Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

جو کچھ بھی کہا میں نے
شکوہ ہے، شکایت ہے، لیکن یہ حقیقت ہے
بس تم سے محبّت تھی اور تم سے محبّت ہے
جو کچھ بھی کہا تم نے
جذبات کی شدّت تھی
لیکن یہ حقیقت ہے
تم کو بھی محبّت تھی
اور اب بھی محبّت ہے
ضد کی ہو بہت پھر بھی
ضد چھوڑ کے آ ؤ گی
زنجیرِ اَنا خود ہی
تم توڑ کے آ ؤ گی

❁ ❁ ❁

یومِ محبّت

محبّت کے گلابوں سے بہت گلنار ہیں چہرے
ہر اِک جانب یہی نغمہ فضا میں گنگناتا ہے
بس اِک فقرے میں سب کو داستاں دل کی سناتا ہے
یہ کیسا دن ہے، کیسی رات ہے، کیسا یہ لمحہ ہے
کھوائے دلبرو، یہ سنساتا کیسا جذبہ ہے
بسنتی سی ہوائیں ہیں، یہ کیسی اپسرائیں ہیں
یقیناً یہ محبّت کے جزیرے کی فضائیں ہیں

PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY
www.pdfbooksfree.pk
Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

محبت کے گلابوں سے بہت گلنار ہیں چہرے
چلو دلکش سے اِس انبوہ میں ہم تم بھی کھو جائیں
کہیں سبزے پہ بیٹھیں، دو گھڑی اِک یاد کے دریا میں ڈوبیں
اور اُبھریں اور کھو جائیں

محبت کے گلابوں سے بہت گلنار ہیں چہرے
یہ فقرہ ایک جادو ہے
یہ جملہ کوئی خوشبو ہے
سُنیں ایسا کوئی فقرہ
کہیں ایسا کوئی جملہ
مچل جائے ہمارے دل میں بھی
ایسا کوئی جذبہ
کلائی پر کسی کی باندھ دیں
رنگین سا دھاگہ
کوئی اظہار ہم کر دیں
کوئی اقرار ہم کر لیں
کوئی وعدہ کوئی پیمان
اب کی بار ہم کر لیں
کہ یہ دن اور یہ شب
سال میں
اِک بار آتے ہیں

PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY
www.pdfbooksfree.pk
Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

دردِ مُشترک

تمہیں دیکھا نہیں، جانا نہیں، پھر بھی یہ لگتا ہے
قبیلہ ایک ہے اپنا

وہی دردِ جُدائی ہے، وہی بھیگی ہوئی پلکیں
نصیبہ ایک ہے اپنا

کسی سے کچھ نہیں کہنا، کوئی شکوہ نہیں کرنا
قرینہ ایک ہے اپنا

کسی کی یاد سے، ویرانۂ دل جگمگا لینا
خزینہ ایک ہے اپنا

یقیں کی آخری حد تک، مِلن کی خوش گمانی ہے
نتیجہ ایک ہے اپنا

PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY
www.pdfbooksfree.pk
Courtesy of www.pdfbooksfree.pk